

مناجاتِ مقبول

از حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانویؒ

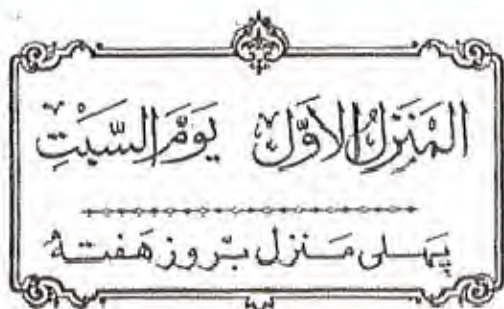
www.DeenElIslam.com

خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

مُحَمَّدُكَ يَا خَيْرَ مَا مُوَلِّ : وَاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ : عَلٰی مَا
عَلَّمْتَنَا مِنْ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ : مِنْ قُرْبَابٍ عِنْدَ
اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ : فَصَلِّ عَلَیْهِ مَا اخْتَلَفَ
الدَّابُّوْرُ وَالْقَبُوْلُ : وَاشْعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ الْاَصُوْلِ :
ثُمَّ نَسْأَلُكَ بِمَا سَأَقُوْلُ : وَمِنَ السُّؤَالِ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ :

اے ان سب سے بہتر جن سے امید قائم کی جاسکتی ہے اور اے ان سب سے کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جاسکے ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں مناجات مقبول سکھائی جو اللہ کے ہاں موجب قربت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں تو (یا اللہ) اُن (رسول) پر رحمت کامل نازل فرما جب تک کہ بچھو اور پیر وادوائیں چلتی رہیں اور جڑوں سے شاخیں پھوٹی رہیں اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں جو ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا

عَذَابَ النَّارِ ○ (البقرہ - ع ۲۵ - پ)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دُنیا میں (بھی) بھلائی دے اور آخرت میں (بھی) بھلائی دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا دے۔

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى

الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ○ (البقرہ - ع ۳۲ - پ)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے اوپر صبر اُتیل دے اور ہمارے قدم جما دے اور ہمیں کافر لوگوں پر غالب کر دے۔

رَبَّنَا لَا تَوَخُّ اِخْذْنَا اِنْ لِّسَيْنَا اَوْ اَخْطَا نَا ۚ سَرَبْنَا وَلَا تُخِزْ

عَلَيْنَا اَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ سَرَبْنَا وَلَا

تَحْمِلُنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ

اَرْحَمَنَا وَقَدْ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (البقرة: ۲۷۹)

اے ہمارے پروردگار! ہماری پکڑ نہ کر، اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں اور ہمارے اوپر بھاری بوجھ نہ رکھ، جیسا تو نے ہم سے پیشتر کے لوگوں پر رکھا تھا۔ اے ہمارے پروردگار! ہم سے وہ چیز نہ اٹھوا جسے ہم آسانی سے نہ اٹھا سکتے ہوں۔ اور ہم سے درگزر کر، اور ہمیں بخش دے، اور ہمارے اوپر رحم کر، تو ہی تو ہمارا مالک ہے، تو ہم کو کافر لوگوں پر غالب کر دے۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ

سَرَحَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ○ (آل عمران: ۱۰۱-۱۰۲)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے دل کو ہدایت کرنے کے بعد کہیں پھیر نہ دینا اور ہمیں اپنے حضور سے (بڑی) رحمت عطا کر، بیشک تو تو بڑا عطا کرنے والا ہے۔

رَبَّنَا إِنَّا أَمَتَاكَ غَيْرُ لَنَا ذُنُوبٌ وَأَقْنَا عَذَابَ النَّارِ ○

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ

النَّارِ ○ (آل عمران: ۲۰۰-۲۰۱)

اے ہمارے پروردگار! ہم وہ لوگ ہیں جو ایمان لا چکے ہیں، سو ہمارے گناہ بخش دے، اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا دے۔

اے ہمارے پروردگار! تو نے یہ (سارا کارخانہ قدرت) یوں ہی بیکار نہیں پیدا کر دیا، تو پاک ہے اس سے، پس ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدُ خِلَ الْمَنَافِقَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ

وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ○ (آل عمران - ع ۲۰ - پ ۱)

اے ہمارے پروردگار! تو نے جسے دوزخ میں ڈالا، پس اُسے رُسوا ہی کر ڈالا، سیاہ کاروں کا جہد و کوشش بھی نہیں۔

رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا

بِرَبِّكُمْ فَأَمَنَّا بِرَبَّنَا فَاعْفُ رَنَّا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا

سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ○ (آل عمران - ع ۲۰ - پ ۱)

اے ہمارے پروردگار! ہم نے تو ایک پکارنے والے کو ایمان کے لئے پکارتے ہوئے سنا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لے آؤ، اور ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے پروردگار! اب ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیوں کو اُتار دے، اور ہمارا خاتمہ نیکوں کے ساتھ کر۔

رَبَّنَا وَابْتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ

الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ ○ (آل عمران - ع ۲۰ - پ ۱)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں وہ عطا کر جو تو نے اپنے پیغمبروں کی معرفت ہم سے وعدہ کیا، اور ہمیں قیامت کے دن رُسوا نہ کرنا، بے شک تو (ہرگز) وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا سَكْتَةً وَإِنْ لَمْ تُغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا

لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ○ (الاعراف - ع ۲ - پ ۱)

اے ہمارے پروردگار! ہم نے خود اپنے اُپر ظلم کئے ہیں، اور اگر تو ہی ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحمت نہ کرے گا، تو ہم تو یقیناً ناکام و نالکھڑوں میں سے ہو جائیں گے۔

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَقَّنَا مُسْلِمِينَ ○ (الانعام ۱۶۴ پٹ)

اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر ڈال دے اور ہمیں اسلام نبی کی حالت پر مبعوث دے۔

أَنْتَ وَلِيِّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ

(الاعراف - ع ۱۹ - پٹ)

تو ہی ہمارا مددگار ہے پس تو ہمیں بخش دے، اور تو ہم پر رحمت کر، اور تو ہی سب سے بہتر بخشے والا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ

مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ○ (یونس - ع ۱۴ - پٹ)

اے ہمارے پروردگار! ہم کو ظالم لوگوں کا ہدف نہ بنائیو، اور ہمیں اپنے رحم و کرم سے کافر لوگوں سے چھڑا لیجیو۔

فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ ذِي الْبُيُوتِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

تَوَقَّنِي مُسْلِمًا وَالْحَقِّقْنِي بِالصَّالِحِينَ ○ (یوسف - ع ۱۱ - پٹ)

اے زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے! تو ہی میرا رفیق دنیا اور آخرت میں رہیو، مجھ کو اسلام پر مبعوث دیجیو، اور مجھے نیکوں کے ساتھ شامل کیجیو۔

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي بِرَبَّنَا

وَتَقَبَّلْ دُعَاءً ○ (ابراہیم - ع ۶ - پٹ)

اے میرے پروردگار! مجھے اور میری نسل کو بھی نماز درست رکھنے والا کر دے، اے ہمارے پروردگار! میری دعا قبول کر لے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

(ابراہیم - ع - ۶ - ۷)

اے ہمارے پروردگار! مجھے اور میرے ماں باپ کو اور کل مومنین کو بخش دیجیو، جس دن کہ حساب قائم ہو۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا ○ (بنی اسرائیل - ع - ۳ - ۴)

اے میرے پروردگار! میرے والدین پر رحمت کیجیو، جیسا کہ انہوں نے مجھے چھوٹے کو پالا۔

رَبِّ ادْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ

وَاَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ○ (بنی اسرائیل - ع - ۹ - ۱۰)

اے میرے پروردگار! مجھے اندر بھی صاف لے جا اور مجھے باہر بھی صاف نکال لا، اور میرے حق میں اپنے پاس سے ایک مدد دینے والی قوت تجویز کر دے۔

رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ

أَمْرِنَا رَشَدًا ○ (کہف - ع - ۱ - ۲)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے حضور سے رحمت (خاصہ) عنایت کر، اور ہمارے مقصد میں کامیابی کا سامان بہم پہنچا دے۔

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ○ وَيَسِّرْ لِّيْ أَمْرِيْ ○ وَاَحْلِلْ

عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ○ يَفْقَهُوا قَوْلِيْ ○ (طہ - ع - ۲ - ۳)

اے میرے پروردگار! میرا سینہ کھول دے، اور مجھ پر میرا کام آسان کر دے، اور میری زبان سے گنگ کھول دے، کہ میری بات کو لوگ سمجھ لیں۔

رَبِّ بَرِّدْ نِي عِلْمًا ○ (نظر - ع ۱۵ - پ ۱)

اے میرے پروردگار! مجھے علم میں برہا۔

اِنِّي مَسْئِي الضُّرِّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِمِيْنَ ○ (انبیاء ع ۱۶ - پ ۱)

مجھ کو کھ نے ستایا ہے، اور تو تو سب سے بڑا مہربان ہے۔

رَبِّ لَا تَذَرْ نِي فَرْدًا وَاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ○ (انبیاء ع ۱۶ - پ ۱)

اے میرے پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ دے، اور سب سے اچھا وارث تو تو ہی ہے۔

رَبِّ اَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ○ (مؤمنون ع ۱۷ - پ ۱)

اے میرے پروردگار! مجھے مبارک جگہ میں اتار، اور تو ہی سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ○ وَاَعُوْذُ بِكَ

رَبِّ اَنْ يَّخْضُرُوْنِ ○ (مؤمنون ع ۱۶ - پ ۱)

اے میرے پروردگار! میں شیطانوں کی چھیڑ سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور اس سے بھی

تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔

رَبَّنَا اَمْنًا فَاغْفِرْ لَنَا وَاَسْرَحْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيْمِيْنَ ○

(مؤمنون ع ۱۶ - پ ۱)

اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے، تو تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحمت کر، اور تو

سب مہربانوں سے بہتر ہے۔

رَبَّنَا اَصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۚ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

غَدَامًا ۖ

(فرقان ع ۱۵ - پ ۱)

اے ہمارے پروردگار! عذابِ دوزخ کو ہم سے پھیر رکھ، کہ اس کا عذاب تو چٹ جانے والا ہے۔

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْ لَنَا
لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ○ (فرقان - ج ۵ - پ ۱۶)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں ہماری ازواج و اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر، اور تقیوں پر ہمیں پیروں گاروں کا پیشوا بنا دے۔

رَبِّ أَوْزِرْ عَنِّي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى
وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ
فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ○ (نمل - ج ۲ - پ ۱۶)

اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں شکر ادا کروں تیرے اس احسان کا جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا، اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جو تو پسند کرے اور تو مجھے اپنے رحم و کرم سے اپنے صالح بندوں میں داخل کر دے۔

رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ○ (قصص - ج ۳ - پ ۱۶)

اے میرے پروردگار! میں اس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے محتاج ہوں۔

رَبِّ الظُّلُمِ فِي عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِدِينَ ○ (عنکبوت - ج ۳ - پ ۱۶)

اے میرے پروردگار! مجھے فاسد لوگوں پر غالب کر۔

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا

وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْحَجِيمِ ○ (مومن - ج ۱ - پ ۱۶)

اے ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور تیرا علم ہر شے پر محیط ہے، تو تو ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور جو تیری راہ پر چلے، انہیں بخش دے، اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا دے۔

رَبَّنَا وَادْخُلْهُمْ جَنَّاتٍ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُنْفَخُونَ عَنْهَا صُفُوفٌ خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ أَجْرُ الْمُحْسِنِينَ
رَبَّنَا أَبَا إِبْرَاهِيمَ وَأَزْوَاجَهُمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ وَمَنْ لَقِيَ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذَلِكَ هُوَ الْقَوْمُ الْعَظِيمُ ۝ (مومن - ع ۱ - پ ۱)

اور اے ہمارے پروردگار! انہیں نیکی کی جنتوں میں داخل کر جن کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے، اور ان کو بھی جو کوئی ان کے باپ دادوں میں سے اور ان کی بیویوں میں سے اور ان کی اولاد میں سے نیک ہو، بیشک تو ہی زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ اور انہیں خرابیوں سے بچا دے اور جس کو تو نے اس دن خرابیوں سے بچالیا، اس پر تو نے (بڑا) رحم کیا، اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

وَأَصْلَحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۚ إِنَّي رَبِّي يَنْصُرُ الْمُؤْمِنِينَ ۝ (احقاف - ع ۲ - پ ۱)

اور میری اولاد میں صلاحیت (نیکی کی) دے، میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

إِنِّي مَغْلُوبٌ فَأَنْتَ الصَّرُّ ۝ (فر - ع ۲ - پ ۱)

میں ہارا ہوا ہوں، پس تو میرا بدلہ لے لے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا

تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ
رَحِيمٌ ○ (مشترک ۱۰۰-۱۰۱)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ایمان میں ہمارے پیشرو ہیں، بخش دے، اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے ساتھ کدورت نہ ہونے دے، اے ہمارے پروردگار! تو بڑا شفیق مہربان ہے۔

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنبَدْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ○ (ممتحنہ ۱۰۱-۱۰۲)

اے ہمارے پروردگار! ہم نے تجھی پر بھروسہ کیا اور تیری طرف ہم رُجوع ہوئے، اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفِرْ لَنَا سَيِّئَاتِنَا إِنَّكَ
أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○

اے ہمارے پروردگار! ہمیں کافر لوگوں کا ہدفِ ستم نہ بنا، اور ہمیں اے پروردگار! بخش دے، بیشک تو ہی زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

رَبَّنَا آتِنَا ثَوْرَنَا وَاعْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ○ (تحریم ۱۰۲-۱۰۳)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے لئے ہمارا ثور کامل کر دے اور ہمیں بخش دے، بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

رَبِّ اعْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَ
لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ○ (نوح ۱۰۴-۱۰۵)

اے میرے پروردگار! بخش دے مجھ کو اور میرے والدین کو اور اس کو بھی جو میرے گھر میں مؤمن ہو کر داخل ہو، اور سارے مؤمن مردوں اور عورتوں کو بھی۔

اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلَاجِ وَالْبَرْدِ وَنِقْ قَلْبِي مِنَ الْخُطَايَا كَمَا يُنْقَى الثُّوبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ۝

(نکاحی، عن عائشہ)

یا اللہ! میرے گناہوں کو برف اور ازلے کے پانی سے دھو دے اور میرے دل کو گناہوں سے (ایسا) پاک کر دے، جیسا کہ سفید کپڑا ایل سے پاک کیا جاتا ہے، اور مجھ میں اور میرے گناہوں کے درمیان ایسا فاصلہ کر دے، جیسا کہ مشرق و مغرب میں تو نے فاصلہ رکھا ہے۔

اللَّهُمَّ اِنْفِسِ تَقْوَلَهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا ۝

(مسلم، عن زید بن ارقم، باب الادعية)

یا اللہ! میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری عطا کر اور اُسے پاک کر دے، تو ہی اس کو سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے، تو ہی اس کا مالک اور آقا ہے۔

اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَك مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ (ترمذی، عن ابی ہامیثہ، ابواب الادعیۃ)

ہم تجھ سے وہ سب بھلائیاں مانگتے ہیں جو تجھ سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگی ہیں۔

اِنَّا نَسْأَلُكَ عَزَائِمَ مَعْفَرَتِكَ وَمُنْجِيَاتِ امْرُكَ وَالسَّلَامَةِ

مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَالْغَنِيْمَةُ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالْفَوْزُ بِالْجَنَّةِ وَالْجَنَّةُ

مِنَ النَّارِ : (مسند رک ماکم، عن ابی مسعود، باب الدعاء)

ہم تجھ سے مانگتے ہیں مغفرت کے اسباب، اور نجات دینے والے کام، اور ہر گناہ سے بچاؤ، اور ہر نیکی کی لوٹ، اور بہشت میں اپنا پچھنا، اور دوزخ سے نجات پانا۔

اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا : (کنز العمال، عن مبارز و عائشہ، بلند ازل صفت)

میں تجھ سے طلب کرتا ہوں علم کارآمد۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ خَطِيْئِيْ وَعَمَدِيْ : (تہذیبی و طہری عن ابن عباس)

یا اللہ! بخش دے میرے گناہ، نادانستہ اور دانستہ۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَاسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ وَمَا

اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ : (بخاری و مسلم، عن ابی موسیٰ الاشعری)

یا اللہ! بخش دے میری خطا اور نادانی اور میری زیادتی میرے بارے میں، اور وہ بھی جو تو مجھ سے بڑھ کر جانتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ : (بخاری و مسلم، عن ابی موسیٰ الاشعری)

یا اللہ! بخش دے جو (گناہ) مجھے مقصود تھا اور جو غیر مقصود تھا۔

اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰی طَاعَتِكَ

(ابن شیبہ، عن عائشہ)

یا اللہ! دلوں کے پھیرنے والے! ہمارے دل اپنی طاعت کی طرف پھیر دے۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَلِّدْنِيْ : (مسلم، عن علی، باب الودعیت)

یا اللہ! مجھے ہدایت دے اور مجھے استوار رکھ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْهُدٰی وَالتَّقٰی وَالتَّعٰفٰی وَالتَّغْنٰی :

(مسلم عن عبد اللہ بن عمرو بن العاص)

یا اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری اور پارسائی اور سیرچشمی۔

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِی الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ

دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْهَا

مَعَادِیْ وَاَجْعَلْ لِحَیٰوَتِیْ زَیَادَةً لِّیْ فِیْ كُلِّ خَیْرٍ وَاَجْعَلْ

الْمَوْتَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ :

(مسلم - عن ابی ہریرہؓ، باب الدعویۃ)

یا اللہ! میرا دین درست رکھ جو میرے حق میں بچاؤ ہے، اور میری دنیا درست رکھ جس

میں میری معاش ہے، اور میری آخرت درست رکھ جہاں مجھے لوٹنا ہے، اور زندگی کو

میرے حق میں ہر بھلائی میں ترقی، اور موت کو میرے حق میں ہر برائی سے امن بنادے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَاَرْحَمْنِیْ وَاعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ :

(مسلم عن ابی مالکؓ، باب المغنیۃ)

یا اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحمت کر، اور مجھے چین دے اور مجھے رزق دے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنَ الْعِجَنِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ

وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ

الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰی وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَ

مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسَنِیْهِ الدَّجَالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَ

الْمَمَاتِ وَمِنْ الْقُسُوۃِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعِیْلَةِ وَالذَّلٰةِ وَ

الْمُسْكِنَةِ وَالْكَفْرِ وَالْفُسُوقِ وَالشَّقَاقِ وَالشُّمْعَةِ وَ
الزِّيَاءِ وَمِنَ الصَّمِيمِ وَالْبَكْمِ وَالْجُنُونِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ
الْأَسْقَامِ وَضَلَعِ الدِّينِ وَمِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْبُخْلِ
وَعَلْبَةِ الرِّجَالِ وَمِنْ أَنْ أُرَادَ إِلَى أَرْدَلِ الْعُمْرِ فِتْنَةِ الدُّنْيَا
وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا
تُسَبِّحُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا :

یا اللہ! میں تیری پناہ پکارتا ہوں کم بختی سے، اور سستی سے، اور بزدلی سے، اور انتہائی
کبرئی سے، اور قرضہ سے، اور گناہ سے، اور عذاب ووزخ سے، اور دوزخ کے فتنہ سے،
اور قبر کے فتنہ سے، اور قبر کے عذاب سے، اور مالداروں کے فتنے سے، اور محتاجی کے
بُرے فتنہ سے، اور مسج دجال کے بُرے فتنہ سے، اور زندگی اور موت کے فتنہ سے، اور
سخت دلی سے، اور غفلت سے، اور تنگدستی سے، اور قلت سے، اور بیچارگی سے، اور کفر
سے، اور فسق سے، اور ضد و ضدی سے، اور (لوگوں کے) سناوے سے، اور دکھاوے
سے، اور بہرہ پین سے، اور گونگے پن سے، اور جنون سے، اور جتھام سے، اور بُری
بیاریوں سے، اور بار قرضہ سے، اور فکر سے، اور غم سے، اور بخل سے، اور لوگوں کے دباؤ
سے، اور اس سے کہ ناکارہ عمر تک پہنچوں، اور دُنیا کے فتنے سے، اور اس علم سے جو نفع نہ
دے، اور اس دل سے جس میں خشوع نہ ہو، اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو، اور اس دُعا
سے جو قبول نہ ہو۔

الْمَنْزِلُ الثَّانِي يَوْمَ الْاِحَدِ

دوسری منزل بروز اتوار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

رَبِّ اَعِنِّي وَلَا تَعِنُّ عَلَيَّ وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَ
 اَمْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاَهْدِنِي وَيَسِّرْ لِي الْهُدَى اِلَيَّ وَانْصُرْنِي
 عَلَيَّ مَنْ بَغَى عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ ذَكَرًا لَكَ شَكَرًا
 لَكَ مَرَهَابًا لَكَ مَطْوَاً لَكَ مُطِيعًا لَكَ مُخْبِتًا اِلَيْكَ
 اَوْ اَهَامُنِيْ بِكَ رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاعْصِلْ حُوبَتِيْ وَاجِبْ
 دَعْوَتِيْ وَتَبِّتْ بُحَّتِيْ وَسِدِّ دِلْسَانِيْ وَاهْدِ قَلْبِيْ وَاسْلُ
 سَخِيْمَةَ صَدْرِيْ ۝ (ترمذی، ابن ابی عیسیٰ)

ابن ماجہ، ابوالاعلیٰ

اے میرے پروردگار! میری مدد کر اور میری مخالفت میں کسی کی مدد مت کر، اور مجھے فتح
 دے اور کسی کو میرے اوپر غالب نہ کر، اور میرے حق میں تدبیر کر اور میرے مقابلے میں
 کسی کی تدبیر نہ چلا، اور مجھے ہدایت کر اور میرے لئے ہدایت کو آسان کر دے، اور اس

کے مقابلے میں مجھے مدد دے جو مجھ پر زیادتی کرے۔ اے میرے پروردگار! مجھے ایسا کر دے کہ میں تجھے بہت یاد کیا کروں، تیرا بہت شکر ادا کیا کروں، تجھ سے بہت ڈرا کروں، تیری بہت فرمانبرداری کیا کروں، تیرا بہت مطیع رہوں، تجھی سے سکون پانے والا رہوں، تیری ہی طرف متوجہ ہونے والا رہوں، رُجوع ہونے والا رہوں، اے میرے پروردگار! میری توبہ قبول کر اور میرے گناہ دھو دے، اور میری دعا قبول کر، اور میری جہت (دینی) قائم رکھ، اور میری زبان درست رکھ، اور میرے دل کو ہدایت پر رکھ، اور سینہ کی کلدورت کو نکال دے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَادْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهُ (ابن ماجہ - عن ابی امامہؓ) اے اللہ! ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور ہم سے راضی ہو جا، اور ہمیں بہشت میں داخل کر، اور ہمیں دوزخ سے بچا دے اور ہمارے حال سب درست کر دے۔

اللَّهُمَّ اَلْفُ بَيْنَ قُلُوبِنَا وَاصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّورِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِي اَسْمَاعِنَا وَابْصَارِنَا وَقُلُوبِنَا وَارْزُقْنَا وَذَرِّبْنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِينَ لِنِعْمَتِكَ هُشْنِينَ بِهَا قَابِلِيهَا وَاتَّبِعْهَا عَلَيْنَا (مسند رک بنز العمال - عن ابن مسعودؓ)

یا اللہ! ہمارے دلوں میں آلفت دے، اور ہمارے آپس کے تعلقات درست کر دے، اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھا، اور ہمیں اندھیریوں سے نور کی طرف نکال لاء اور ہمیں بے

حیائیوں سے جو ان میں سے ظاہری ہوں اور باطنی ہوں (دونوں سے) الگ رکھ، اور ہمیں برکت دے ہماری سماعتوں میں اور ہماری بینائیوں میں اور ہمارے دلوں میں اور ہماری بیویوں میں اور ہماری اولادوں میں، اور ہماری توبہ قبول کر، بے شک تو ہی تو توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے، اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گزار اور ثنا خواں بنا، اور نعمتوں کے قابل بنا اور انہیں ہم پر پورا کر۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْبَقَاءَ فِي الْأَمْرِ وَأَسْأَلُكَ عَزِيمَةَ الرَّشْدِ
أَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَأَسْأَلُكَ لِسَانًا
صَادِقًا وَقَلْبًا سَلِيمًا وَخُلُقًا مُسْتَقِيمًا وَأَسْأَلُكَ مِنْ
خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ
عَلَّامُ الْغُيُوبِ : (ترمذی۔ عن شاذان بن اسحق۔ نسائی۔ حاکم)

یا اللہ! میں تجھ سے ثابت قدمی طلب کرتا ہوں (دین) میں، اور تجھ سے اعلیٰ صلاحیت طلب کرتا ہوں، اور تجھ سے تیری نعمتوں کے شکر یہ کی توفیق اور حسن عبادت چاہتا ہوں، اور تجھ سے مانگتا ہوں سچی زبان اور قلب سلیم اور اخلاقی صحیح، اور تجھ سے وہ بھلائی مانگتا ہوں جس کو تو جانتا ہے، اور تجھ سے اس گناہ سے معافی چاہتا ہوں جس کو تو جانتا ہے، بے شک تو ہی ہر غائب کا جاننے والا ہے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا
أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي : (حاکم۔ عن ابن عمر)

یا اللہ! مجھے بخش دے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو کچھ بعد میں کیا، اور جو کچھ میں نے پوشیدہ کیا اور جو کچھ علانیہ کیا، اور اس کو بھی جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَقْسِمُ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُولُ بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ
 مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تَبْلُغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ فَصِلِ الْيَقِيْنَ
 مَا تَهْوِيْنَ بِهِ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا
 وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلَى
 مَنْ ظَلَمْنَا وَانْصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا
 فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرُ هِمَّتِنَا وَلَا تَبْلُغْ عَلَيْنَا وَلَا
 غَايَةَ رَغْبَتِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا (ترجمہ: سنائی ہوئے)

یا اللہ! ہمیں اپنی خشیت سے اتنا حصہ دے کہ ہمارے اور گناہوں کے درمیان حائل
 ہو جائے، اور اپنی طاعت سے اتنا حصہ کہ تو ہمیں اس کے ذریعہ سے اپنی جنت میں
 پہنچا دے، اور یقین سے اتنا حصہ کہ اس سے تو ہم پر دنیا کی مصیبتیں آسان کر دے اور
 ہماری سماعتیں اور ہماری بینائیاں اور ہماری قوت کو کام کا رکھ جب تک تو ہمیں زندہ
 رکھے، اور اس کی خیر کو ہمارے بعد باقی رکھنا، اور ہمارا انتقام اس سے لے جو ہم پر ظلم
 کرے، اور ہمیں اُس پر غلبہ دے جو ہم سے دشمنی کرے، اور ہمارے دین میں ہمارے
 لئے مصیبت نہ ڈال، اور دنیا کو نہ ہمارا مقصود اعظم بنا اور نہ ہمارے معلومات کی انتہا اور
 نہ ہماری رغبت کی منزل مقصود، اور ہم پر اُس کو حاکم نہ کر جو ہم پر ناہریان ہو۔

اَللّٰهُمَّ حَرِّزْ دُنَا وَلَا تَقْصُصْنَا وَاکْرِمْنَا وَلَا تَرْهَقْنَا وَاعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا
 وَانْثُرْنَا وَلَا تُؤَفِّرْ عَلَيْنَا وَارْضِنَا وَارْضَ عَنَّا (ترجمہ: رک، من، غم،

یا اللہ! ہمیں بڑھا، اور گھنا مت، اور ہمیں آبرو دے، اور ہمیں خوار نہ کر، اور ہمیں عطا کر،

اور ہمیں محروم نہ رکھ، اور ہمیں بڑھائے رکھ اور دوسروں کو ہم پر نہ بڑھا، اور ہمیں خوش رکھ اور ہم سے خوش رہ۔

الرُّبْعُ الْهَيْبِيُّ سُنْدِي بني الرُبْعِ بن عمران بن حصين

یا اللہ! میرے دل میں ڈال دے میری سعادت۔

اللَّهُمَّ قِنِي شَرَّ نَفْسِي وَاعِزِّمْ لِي عَلَى رُشْدِ أَمْرِي

باللہ! مجھے میرے نفس کی تیرائی سے محفوظ رکھ، اور مجھے میرے امور کی اصلاح کی ہمت دے۔

أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ : (ابن ماجه، عن أبي هريره)

میں اللہ سے دنیا و آخرت دونوں میں عافیت مانگتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَ

حُبِّ الْمَسَاكِينِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي وَإِذَا أَرَادْتُ

بِقَوْمٍ فِتْنَةٍ فَتُؤَقِّنِي غَيْرَ مَفْتُونٍ وَأَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ

مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُ إِلَى حُبِّكَ : (مسندک عن عثمان)

یا اللہ! میں تجھ سے توفیق چاہتا ہوں نیکیوں کے کرنے کی اور بُرائیوں کے چھوڑنے کی اور

غریبوں کی محبت کی اور یہ کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کرے اور جب تو کسی جماعت

پر بلا نازل کرنے کا ارادہ کرے تو مجھے اُٹھالینا بلا اس کے کہ میں اس بلا میں پڑوں، اور

میں اللہ سے میری محبت مانگا ہوں، اور اس کی محبت (میری) جو اللہ سے محبت رکھتا ہے،

اور ان کے لئے جو میرا بہت سے قریب کے

اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي وَأَهْلِي وَمَنْ

﴿ترغی، عن ابی الدرداء عن ذی معاذ﴾

یا اللہ! اپنی محبت مجھے پیاری کر دے میری جان سے اور میرے گھر والوں سے اور سرد پانی سے بھی بڑھ کر۔

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَنْفَعُنِي حُبُّكَ عِنْدَكَ
اللَّهُمَّ فَكَمَا رَزَقْتَنِي مِمَّا أَحْبَبْتُ فَأَجْعَلْهُ قُوَّةً لِي فِي مَا أَحْبَبْتُ
اللَّهُمَّ وَمَا رَوَيْتَ عَنِّي مِمَّا أَحْبَبْتُ فَأَجْعَلْهُ فَرَاغًا لِي
فِي مَا أَحْبَبْتُ ﴿ترغی۔ عن عبد اللہ بن یزید الانصاری﴾

یا اللہ! مجھے اپنی محبت نصیب کر اور اس شخص کی بھی محبت جس کی محبت تیرے نزدیک میرے حق میں نافع ہو، یا اللہ! جس طرح تو نے مجھے وہ دیا ہے جو مجھے پسند ہے، اُسے میرا مہین بھی اس کام میں بنادے جو تجھے پسند ہے، یا اللہ! جو کچھ تو نے دُور رکھا ہے مجھ سے اُن چیزوں میں سے جو مجھ کو پسند ہیں تو اسے میرے حق میں ان چیزوں کے لئے موجب فراغ بنادے جو تجھے پسند ہیں۔

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ ﴿مسند ذی نعش﴾
اے دلوں کے پلٹنے والے! میرا دل اپنے دین پر مضبوط رکھ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ وَنِعْمًا لَا يَنْفَدُ وَمُرَافَقَةً
نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى دَرَجَةِ الْجَنَّةِ
جَنَّةِ الْخُلْدِ ﴿مسند ذی نعش﴾

یا اللہ! میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں کہ پھر نہ پھرے، اور ایسی نعمتیں کہ ختم نہ ہوں اور

اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت جنت کے برترین مقام یعنی جنت غلد میں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِيْ إِيْمَانٍ وَإِيْمَانًا فِيْ حُسْنِ خَلْقٍ
وَجَنَاحًا تَتَّبِعُهُ فَلَاحًا وَرَحْمَةً مِنْكَ عَافِيَةً وَمَغْفِرَةً مِنْكَ

وَرِضْوَانًا :

(مسند ذک عن ابی ہریرۃ)
یا اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے تندرستی ایمان کے ساتھ، اور ایمان حسن اخلاق کے ساتھ،
اور کامیابی جس کے پیچھے تو مجھے فلاح بھی دے، اور رحمت تیری طرف سے اور عافیت اور
مغفرت تیری طرف سے اور (تیری) خوشنودی۔

اللَّهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ : (مسند ذک)
یا اللہ! تو نے جو علم مجھے دیا ہے اس سے مجھے نفع دے، اور مجھے وہ علم دے جو مجھے نفع دے۔

اللَّهُمَّ بَعْلِمْكَ الْغَيْبِ وَقَدْ مَرَّتْكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيَيْنِيْ
مَا عَلِمْتَ الْحَيَوَةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا
لِّيْ وَأَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ
الْإِخْلَاصِ فِي الرِّضَى وَالْغَضَبِ وَأَسْأَلُكَ نِعْمًا لَا يَنْفَدُ وَ
قُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقُطُ وَأَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعِشْرِ
بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ
وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضَرَرٍ أَوْ مُضِرَّةٍ وَفِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ اللَّهُمَّ

زَيْنًا بِرِزْنَةِ الْإِيمَانِ وَاجْعَلْنَا هَذَا أَتَمَّ مُهْتَدِينَ ۞ (مسند ذک

یا اللہ! بوسیہ اپنے عالم الغیب ہونے کے اور مخلوق پر قادر ہونے کے، مجھے زندہ رکھ جب تک تیرے علم میں زندگی میرے حق میں بہتر ہو اور مجھے اٹھا لینا جب تیرے علم میں موت میرے حق میں بہتر ہو، اور میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرا دُرِ عائب و حاضر میں، اور اخلاص کی بات حالت عیش و طیش میں، اور تجھ سے ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو، اور ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک جو جاتی نہ رہے، اور میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرے حکم تکوینی پر رضا مند رہنا، اور موت کے بعد خوش عیشی اور تیرے دیدار کی لذت اور تیری دید کا شوق، اور میں تیری ذات کے ذریعہ سے پناہ مانگتا ہوں آزار دینے والی مصیبت اور گمراہ کرنے والی بلا سے، اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے آراستہ کر دے، اور ہمیں راہِ ناراہِ یاب بنا دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ

مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ ۞ (مسند ذک من عائشہ ابن ماجہ)

یا اللہ! میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں سب کی سب، فوری بھی اور دور کی بھی، اس میں سے بھی جس کا مجھے علم ہے، اور اس میں سے بھی جس کا مجھے علم نہیں ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ

وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ لِي خَيْرًا وَأَسْأَلُكَ قَضِيَّتَ

لِي مِنْ أَمْرٍ أَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهُ مَرْضًى ۞ (مسند ذک من عائشہ ابن ماجہ)

یا اللہ! میں تجھ سے وہ سب بھلائی مانگتا ہوں جو تجھ سے تیرے بندہ اور تیرے نبی (صلی

اللہ علیہ وسلم) نے مانگی، یا اللہ! میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور جو چیز بھی اس سے قریب کرنے والی ہو، قول سے ہو یا عمل سے، اور میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ اپنے ہر حکم تکوینی کو میرے حق میں بہتر کر دے، اور میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ جو کچھ تو میرے حق میں جاری کرے، اس کے انجام کو سعادت بنا دے۔

اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ ۝ (کنز العمال، عن بسر بن عمار)

یا اللہ! ہمارا انجام تمام کاموں میں اچھا کر، اور ہمیں دنیا کی رُسوائی اور آخرت کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

اللَّهُمَّ احْفَظْنِي بِإِسْلَامِي قَائِمًا وَاحْفَظْنِي بِإِسْلَامِي قَائِدًا وَاحْفَظْنِي بِإِسْلَامِي رَاقِدًا وَلَا تُشْمِتْ بِي عَدُوًّا وَلَا حَاسِدًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَرَّابْنُهُ بَيْنَكَ وَأَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ الَّذِي هُوَ بَيْنَكَ كُلُّهُ ۝ (مسند رک، عن ابن سعد)

یا اللہ! مجھے اسلام کے ساتھ قائم رکھ کھڑے ہوئے، اور اسلام کے ساتھ قائم رکھ بیٹھے ہوئے، اور اسلام کے ساتھ قائم رکھ لیٹے ہوئے، اور مجھ پر طعنہ کا موقع نہ دے، نہ کسی دشمن کو اور نہ کسی حاسد کو، یا اللہ! میں تجھ سے سب بھلائیاں مانگتا ہوں جن کے خزانے تیرے قبضہ قدرت میں ہیں، اور تجھ سے وہ بھلائی بھی مانگتا ہوں جو تمام تر تیرے ہی قبضہ میں ہے۔

اللَّهُمَّ لَا تَدْعُنَا ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا

دَيْنَا إِلَّا قَضَيْتَهُ وَلَا حَاجَةَ مَنْ حَوَّجَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ
إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ : (طبرانی عن انسؓ)

یا اللہ! ہمارا کوئی گناہ نہ چھوڑ جسے تو بخش نہ دے، اور نہ کوئی تشویش جسے تو دور نہ کر دے، اور نہ کوئی قرضہ ایسا جسے تو ادا نہ کر دے، اور نہ کوئی حاجت دنیا اور آخرت کی حاجتوں میں سے ایسی جسے تو پوری نہ کر دے، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے!

اللَّهُمَّ ارْعَا عَلَيَّ ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ :
(ابوداؤد۔ عن معاذؓ مستدرک عن ابی ہریرہؓ)
یا اللہ! ہماری امداد کر اپنے ذکر اور اپنے شکر اور اپنے حسن عبادت کے باب میں۔

اللَّهُمَّ قِنِّعْنِي بِمَا سَأَلْتُكَ لِي فِيهِ وَابْخَلْ عَلَيَّ
كُلَّ غَائِبَةٍ لِي بِخَيْرٍ : (مستدرک۔ عن ابن عباسؓ)

یا اللہ! مجھے قناعت دے اس میں جو تو نے مجھے نصیب کیا ہے، اور اس میں میرے لئے برکت دے، اور ہر اس چیز میں جو میری نظر سے غائب ہے، میرا انکسار وہ خیریت کے ساتھ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عَيْشَةً تَقِيَّةً وَمَمَاتَةً سَوِيَّةً وَمَرَدًّا
غَيْرَ مَخْرِيٍّ وَلَا فَاضِحٍ : مستدرک عن ابن عمرؓ

یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں زندگی پاکیزہ، اور موت ڈھنگ کی، اور ایسی مراجعت جس میں میرے لئے زسوائی اور فضیحت نہ ہو۔

اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقِّوْنِي رِضًا كَضَعِيفِي وَخُذْ لِي الْخَيْرَ

يَا صَيِّتِي وَاجْعَلِ الْإِسْلَامَ مُنْتَهَى رِضَائِي وَإِنِّي ذَلِيلٌ
فَاعْزِنِي وَإِنِّي فَقِيرٌ فَارْزُقْنِي ۞ (مسندک عن بريدة الأسلمی)

یا اللہ! میں کمزور ہوں، پس اپنی مرضیات میں میرا ضعف اپنی قوت سے بدل دے، اور کشاکش کشاکش مجھے خیر کی طرف لے جا، اور اسلام کو میری پسند کا منتهی بنادے، میں ذلیل ہوں سو مجھے عزت دے، اور میں محتاج ہوں سو مجھے رزق دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَاءِ وَخَيْرَ الْجَبَاحِ
وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيَاةِ وَخَيْرَ الْمَوْتِ
وَتَبَتَّنِي وَثَقَّلَ مَوَازِينِي وَحَقَّقَ إِيْمَانِي وَاسْرَفَعُ
دَرَجَتِي وَتَقَبَّلْ صَلَاتِي وَأَسْأَلُكَ الدَّسَارَجَاتِ
الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ آمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَوَاحِشَ الْخَيْرِ
وَحَوَائِمَهُ وَجَوَامِعَهُ وَأَوَّلَهُ وَأَخْرَهُ وَظَاهِرَهُ وَبَاطِنَهُ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا آتَى وَخَيْرَ مَا أَفْعَلُ وَخَيْرَ مَا أَعْمَلُ
وَخَيْرَ مَا بَاطِنَ وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ ۞ (مسندک عن ام سلمہ)

یا اللہ! میں تجھ سے ہی مانگتا ہوں بہترین سوال، اور بہترین دعا، اور بہترین کامیابی، اور بہترین عمل، اور بہترین اجر، اور بہترین زندگی، اور بہترین موت، مجھے ثابت قدم رکھ، اور میری نیکیوں کا پلہ بھاری کر دے، اور میرے ایمان کو محقق کر دے، اور میرا درجہ بلند کر دے، اور میری نماز کو مقبول کر، میں مانگتا ہوں تجھ سے جنت کے بلند درجے، آمین۔

یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں خیر کی ابتدا میں بھی اور انتہا میں بھی، اور خیر کی جامع چیزیں اور خیر کا اَوَّل بھی اور خیر کا آخر بھی، اور خیر کا ظاہر بھی اور خیر کا باطن بھی، یا اللہ! میں تجھ سے خیر مانگتا ہوں اپنے ہر اس کام میں جسے اعضاء سے کروں یا دل سے کروں، اور اس کی بھی خیر جو پوشیدہ ہے، اور اُس کی بھی خیر جو علانیہ ہے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَكَ بِرِسْنِي
وَأَنْقِطَاعِ عُمْرِي ۞ (مسند دکن من مائتہ)

یا اللہ! میرا رزق خوب فراخ کر دینا میرے بڑھاپے میں اور میری عمر کے ختم ہونے کے وقت،

وَأَجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِي آخِرًا وَخَيْرَ عَمَلِي خَوَاتِيمَهُ وَخَيْرَ
أَيَّامِي يَوْمَ الْقَائِلِ فِيهِ يَا وَلِيَّ الْإِسْلَامِ وَاهْلِيهِ تَبَتُّنِي بِهِ
حَتَّى الْقَائِلِ أَسْأَلُكَ غِنَايَ وَغِنَا مَوْلَايَ ۞ (طبرانی من مائتہ)

اور میری عمر کا بہترین حصہ اس کا آخری حصہ کرنا، اور میرا بہترین عمل میرا آخر ترین عمل کرنا، اور میرا بہترین دن وہ کرنا جس میں تجھ سے ملوں، اے اسلام اور اہل اسلام کے مددگار! مجھے ثابت قدم رکھ اسلام پر، یہاں تک کہ میں تجھ سے مل جاؤں، میں تجھ سے طلب کرتا ہوں اپنی اور اپنے متعلقین کی سیر چشمی۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ سُوءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ
وَأَعُوذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِي وَمِنْ جُهِدِ
الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ

وَمِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ وَمِنْ شَرِّ مَا
 عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْلَمْ وَمِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ
 تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ وَ
 مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَمِنْ شَرِّ بَصِيرِي وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي وَمِنْ شَرِّ
 قَلْبِي وَمِنْ شَرِّ مَنِّي وَمِنْ الْفَاقَةِ وَمِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ
 أُظْلِمَ وَمِنْ الْهَلَاكِ وَمِنْ التَّرَدِّي وَمِنْ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ
 وَأَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَمِنْ أَنْ أَمُوتَ
 فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا ۝

(انسانی، کتاب الاستعاذہ، بخاری، منتخب الحدیث، لا ذکر، مسلم، مستدرک، کنز العمال، جمع الفضائل)

یا اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بُری عمر سے، اور دل کے قتل سے، اور تیری پناہ مانگتا ہوں
 بواسطہ تیری عزت کے کہ کوئی معبود نہیں بجز تیرے، اس سے کہ تو مجھے گمراہ کر دے، اور بلا
 کی سختیوں سے، اور بد قسمتی کے حصول سے، اور بُری تقدیر سے، اور دشمنوں کے طعنہ سے،
 اور اس کام کی بُرائی سے جو میں نے کیا، اور اس کام کی بُرائی سے جسے میں نے نہیں کیا،
 اور اس چیز کی بُرائی سے جو مجھے معلوم ہے، اور اس چیز کی بُرائی سے جو مجھے معلوم نہیں،
 اور تیری نعمت کے جاتے رہنے سے، اور تیرے امن کے پلٹ جانے سے، اور تیرے
 عذاب کے ناگہاں آجانے سے، اور تیری ناخوشی سے، اور اپنی شنوائی کی خرابی سے، اور
 اپنی بینائی کی خرابی سے، اور اپنی زبان کی خرابی سے، اور اپنے دل کی خرابی سے، اور اپنی
 منی کی خرابی سے، اور فاقہ سے، اور اس سے کہ میں کسی چیز زیادتی کروں یا کوئی مجھ پر

زیادتی کرے، اور کسی چیز کے میرے اوپر گر جانے سے، اور میرے کسی چیز پر گر پڑنے سے، اور ڈوب جانے سے، اور جل جانے سے، اور اس سے کہ شیطان مجھے موت کے وقت گڑبڑ میں ڈال دے، اور اس سے کہ میں جہاد سے بھاگتا ہوا مروں، اور اس سے کہ میں جانور کے ڈسنے سے مروں۔

الْمَنْزِلُ الثَّلَاثُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ

تیسری منزل بروز پیر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي صَبُورًا وَاجْعَلْنِي شَكُورًا وَاجْعَلْنِي فِي عَيْنِي
صَغِيرًا وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيرًا : (کنز العمال - عن بریدہ)

یا اللہ! مجھے بڑا صبر والا بنادے، اور مجھے بڑا شکر والا بنادے، اور مجھے میری نظر میں چھوٹا
بنادے، اور دوسروں کی نظر میں بڑا بنادے۔

اللَّهُمَّ ضَعْ فِي أَرْضِنَا بَرَكَتَهَا وَزِينَتَهَا وَسَكَنَهَا وَلَا تَحْرِمْنِي
بَرَكَتَ مَا عَطَيْتَنِي وَلَا تَقْتِنِي فِيمَا أَحْرَمْتَنِي : (کنز العمال - عن عمرہ)

یا اللہ! ہمارے ملک میں برکت اور شادابی اور امن رکھ دے، اور جو کچھ تو نے مجھے دیا ہے
اس کی برکت سے مجھے محروم نہ رکھ، اور جس چیز سے تو نے مجھے محروم رکھا ہے، اس سے
باب میں مجھے فتنہ میں نہ ڈال۔

اللَّهُمَّ أَحْسَنْتَ خَلْقِي فَأَحْسِنْ خُلُقِي وَأَذْهِبْ غَيْظَ
قَلْبِي وَاجْرُنِي مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا أَحْيَيْتَنَا : (طہرانی - عن محمد بن
یونس)

یا اللہ! تو نے میری صورت اچھی بنائی تو میری سیرت بھی اچھی کر دے، اور میرے دل کی کھول ڈور کر دے، اور گمراہ کرنے والے فتنوں سے مجھے بچائے رکھ جب تک تو ہمیں زندہ رکھے۔

اللَّهُمَّ لَقِّنِي حُجَّةَ الْإِيمَانِ عِنْدَ الْمَمَاتِ ابن سعدی رحمہ اللہ
یا اللہ! مجھے موت کے وقت حجت ایمان تلقین کر دے۔

رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ :
اے میرے پروردگار! میں تجھ سے اس چیز کی بھلائی مانگتا ہوں جو آج کے دن میں ہو، اور اس چیز کی بھی بھلائی جو اس کے بعد ہو۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذَا الْيَوْمِ وَفَتْحَهُ وَنَصْرَهُ
وَقُوْرَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهَذَا أَ :
(ابوداؤد، ابن ابی النکاح)

یا اللہ! میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں آج کے دن کی اور اس کی فتح اور اس کی ظفر اور اس کا قور اور اس کی برکت اور اس کی ہدایت۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَ
أَهْلِي وَمَالِي اللَّهُمَّ اسْتَرْعُوْرَاتِي وَأَهْلِي رَاَوْعِي اللَّهُمَّ
أَحْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَايَ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي
وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ
مِنْ تَحْتِي : (ابوداؤد، ابن عمر، ابن ماجہ، نسائی)

یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں معافی اور امن اپنے دین میں اور اپنی دنیا میں اور اپنے اہل و مال میں، یا اللہ! میرا عیب ڈھانپ دے، اور خوف کو امن سے بدل دے، یا اللہ! میری حفاظت کر میرے آگے سے اور پیچھے سے، اور میرے داپنے سے اور میرے بائیں سے، اور میرے اوپر سے، اور میں تیری عظمت کے واسطے سے پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ ناگہاں اپنے نیچے سے پکڑ لیا جاؤں۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ مَسَالِيْ كُلِّهٖ
وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ ۝ (ترمذی بن مسعود: ۱۰۸۱)

یا حی یا قیوم! میں تیری رحمت کے واسطے سے تجھ سے فریاد کرتا ہوں کہ میرے سارے حال کو درست کر دے، اور مجھے میرے نفس کی طرف ایک لمحہ کے لئے بھی نہ سوپ۔

اَسْأَلُكَ بِسُوْرٍ وَجَّهَكَ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ لَهٗ السَّمٰوٰتُ وَ
الْاَرْضُ وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّآئِلِيْنَ عَلَيْكَ اَنْ
تُقِيْلَنِيْ وَاَنْ تُخَيِّرَنِيْ مِنَ الشَّأْرِ بِقُدْرَتِكَ ۝ (طبرانی عن ابی ہاشم)

تیرے اُس نور ذات کے واسطے سے جس سے آسمان و زمین روشن ہیں، اور ہر اس حق کے واسطے سے جو تیرا ہے، اور اُس حق کے واسطے سے جو مانگنے والے کا تجھ پر ہے، میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ تو مجھ سے درگزر کرے اور یہ کہ اپنی قدرت سے مجھے دوزخ سے پناہ دے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا الشَّكْرِ صَلاَحًا وَّاَوْسَطُهُ فَلَاحًا
وَّاٰخِرُهُ نَجًا اَسْأَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَاَلْاٰخِرَةِ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ (ابن ابی شیبہ، عن عبدالرحمن بن اوفیٰ)

یا اللہ! آج کے دن کے اوّل حصہ کو میرے حق میں بہتر بنادے، درمیانی حصہ کو فلاح اور اس کے آخری حصہ کو کامیابی، میں تجھ سے دُنیا و آخرت (دونوں کی) بھلائی چاہتا ہوں، اے سب سے بڑے مہربان۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَاحْصِي شَيْطَانِي وَفَلَاحِي
سَاهَانِي وَثَقِلْ مِيزَانِي وَاجْعَلْنِي فِي النَّدَى الْأَعْلَى :
(ابو داؤد، ابن زبیر، الاغازی، مستدرک)

یا اللہ! میرے گناہ بخش دے، اور میرے شیطان کو دور کر دے، اور میرا پسند کھول دے، اور میرا پلہ بھاری کر دے، اور مجھے طبقہ اعلیٰ میں (شمار) کر دے۔

اللَّهُمَّ عَذَابَكَ يُؤْمَرُ تَبْعُهُ عِبَادُكَ (ابو داؤد، ابن زبیر، مستدرک)
یا اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا دینا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے۔

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَتْ وَرَبَّ الْأَرْضَيْنِ
وَمَا أَقْلَتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَّتْ كُنْ لِي جَارًا
مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ اجْعَلْ لِي أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ
أَوْ أَنْ يَطْعَ عَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ : (الطبرانی، ابن زبیر، مستدرک)

یا اللہ! پروردگار ساتوں آسمانوں کے اور ہر اس چیز کے جس پر اُن کا سایہ ہے، اور اے پروردگار زمینوں کے اور ہر اس چیز کے جسے وہ اٹھائے ہوئے ہیں، اور اے پروردگار شیطانوں کے اور ہر اس چیز کے جس کو انہوں نے گمراہ کیا ہے، میرے نگہبان رہو تمام مخلوق کی مددائی سے، اس سے کہ کوئی ان میں سے مجھ پر ظلم یا تعدی کرے، محفوظ تیرا ہی پناہ دیا ہوا ہے، اور بابرکت تیرا نام ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ لَا شَرِيكَ لَكَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ
إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِي وَأَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ ۞ (ترمذی)

کوئی معبود نہیں ہے سوا تیرے، کوئی تیرا شریک نہیں ہے، پاک ہے تو، یا اللہ! میں تجھ سے اپنے (ہر) گناہ کی معافی چاہتا ہوں اور تجھ سے طلب تیری رحمت کی کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي بَارِكْ لِي فِي رِزْقِي
(نسائی عن ابی موسیٰ اشعرئ)

یا اللہ! مجھے میرے گناہ بخش دے، اور مجھے میرے گھر میں وسعت دے، اور مجھے میرے رزق میں برکت دے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَصَدِّقِينَ
(ترمذی عن عمر)

یا اللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں کر دے، اور یا اللہ! مجھے بہت پاک صاف لوگوں میں کر دے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي
لِمَا اخْتَلَفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ ۞ (اسلم ترمذی عن عائشہ)

یا اللہ! مجھے بخش دے، اور مجھے ہدایت دے، اور مجھے رزق دے، اور مجھے عافیت دے، اور جس چیز کے حق ہوئے میں اختلاف ہو اس میں مجھے اپنے حکم سے راہ صواب دکھا دے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا
وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ شِمَالِي نُورًا وَخَلْفِي نُورًا وَمِنْ

إِمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي نُورًا وَفِي عَصِيبي نُورًا وَفِي لَحْيِي
 نُورًا وَفِي دَمِي نُورًا وَفِي شَعْرِي نُورًا وَفِي بَشَرِي نُورًا وَ
 فِي لِسَانِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا وَاعْظِمْ لِي نُورًا وَ
 اجْعَلْنِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا وَمِنْ تَحْتِي نُورًا اَللّٰهُمَّ
 اعْظِمْنِي نُورًا ۞ (بخاری مسلم)

یا اللہ! نور کر دے میرے دل میں، اور نور کر دے میری بینائی میں، اور نور کر دے میری
 شنوائی میں، اور نور کر دے میری داہنی طرف، اور نور کر دے میرے بائیں طرف، اور نور
 کر دے میرے پیچھے، اور نور کر دے میرے سامنے، اور میرے لئے ایک خاص نور
 کر دے، اور نور کر دے میرے پٹھوں میں اور نور کر دے میرے گوشت میں، اور نور
 کر دے میرے خون میں، اور نور کر دے میرے بالوں میں، اور نور کر دے میری جلد
 میں، اور نور کر دے میری زبان میں، اور نور کر دے میری جان میں، اور مجھے توہم عظیم
 دے، اور میرے اوپر نور کر دے، اور میرے نیچے نور کر دے، یا اللہ! مجھے نور عطا کر۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا ابْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا ابْوَابَ
 رِزْقِكَ ۞ (ابن ماجہ، ابن ابی حشد)

یا اللہ! ہم پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے، اور اپنے رزق کے دروازے ہمارے
 لئے آسان کر دے۔

اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ ۞ (نسائی۔ ابن ماجہ)

یا اللہ! مجھے شیطان سے محفوظ رکھ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ : (مسلم ابو داؤد - عن ابی حمید)

یا اللہ! میں تجھ سے تیرے (فضل و کرم) کی طلب کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ وَذُنُوبِي كُلَّهَا اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي وَارْزُقْني وَارْزُقْني وَارْزُقْني

وَأَحْيِيْنِي وَارْزُقْني وَارْزُقْني وَارْزُقْني وَارْزُقْني

وَالْأَخْلَاقِ إِنَّهُ لَا يَهْدِي لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا

إِلَّا أَنْتَ : (مسندک - عن ابی یوسف - الطبرانی)

یا اللہ! میری کل خطائیں اور قصور بخش دے، یا اللہ! مجھے رفعت دے، اور مجھے زندہ رکھ،

اور مجھے رزق دے، اور مجھے اچھے اعمال و اخلاق کی طرف ہدایت دے، بے شک نہ خوش

اعمالیوں کی طرف کوئی رہبری کرتا اور نہ بد اعمالیوں سے کوئی بچاتا ہے، بجز تیرے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا

مُتَقَبَّلًا : (الطبرانی - عن ام سلمہ)

یا اللہ! میں تجھ سے رزق پاکیزہ طلب کرتا ہوں، اور علم کارآمد، اور عمل مقبول۔

اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ نَاصِيَتِي

بِيَدِكَ مَا ضَلَّ فِي حُكْمِكَ عَدْلٌ فِي قَضَاؤِكَ أَسْأَلُكَ

بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمِيَّتٌ بِهِ نَفْسُكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ

أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ أَوْ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ

عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ رِيعَ قَلْبِي وَنُورَ
بَصَرِي وَجَلَاءَ حُزْنِي وَذَهَابَ هَمِّي ﴿الطبرانی عن ابن مسعود رضی اللہ عنہما﴾

یا اللہ! میں بندہ ہوں تیرا، اور بیٹا ہوں تیرے بندہ کا، اور بیٹا ہوں تیری بندگی کا، ہمہ تن
تیرے قبضہ میں ہوں، نافذ ہے میرے بارہ میں تیرا حکم، عین عدل ہے میرے یاب میں
تیرا فیصلہ، میں تجھ سے ہر اسم کے واسطے سے جس سے تو نے اپنی ذات کو موصوف کیا ہے
یا اس کو اپنی کتاب میں اتارا ہے یا اُسے اپنی مخلوق میں سے کسی کو بتایا ہے یا اپنے پاس
اُسے غیب ہی میں رہنے دیا ہے، در خواست کرتا ہوں کہ قرآن عظیم کو میرے دل کی بہار
بنادے، اور میری آنکھ کا نور اور میرے غم کی کشائش، اور میری تشویش کا دفعیہ۔

اللَّهُمَّ اِلَهَ جِبْرِئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَاسْرَافِيْلَ وَاِلَهَ اِبْرَاهِيْمَ
وَاسْمٰعِيْلَ وَاسْحٰقَ عَافِيٍّ وَلَا تَسْلُطَنَّ اَحَدًا مِّنْ
خَلْقِكَ عَلٰى بَشِيٍّ لَا طَاقَةَ لِيْ بِهِ ﴿ابن ابی شیبہ﴾

یا اللہ! جبرائیل کے اور میکائیل کے اور اسرافیل کے معبود! ابراہیم کے اور اسماعیل کے اور
اسحاق کے معبود! مجھے عافیت دے، اور میرے اوپر اپنی مخلوق میں سے کسی کو ایسی چیز کے
ساتھ مسلط نہ کر دے جس کی برداشت مجھ میں نہ ہو۔

اللَّهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ
عَمَّنْ سِوَاكَ ﴿ترمذی عن علیؑ﴾

یا اللہ! مجھے اپنا حلال رزق دے کر حرام روزی سے بچالے، اور اپنے فضل و کرم سے مجھے
اپنے ماسوا سے بے نیاز کر دے۔

اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِي وَتَرَى مَكَانِي وَتَعْلَمُ سِرِّي وَ
 عَلَانِيَتِي لَا تَخْفُ عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ أَمْرِي وَأَنَا الْبَائِسُ
 الْفَقِيرُ الْمُسْتَغِيثُ الْمُسْتَجِيرُ الْوَجِلُ الْمُسْتَفِيقُ الْمَقْرُ
 الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِي أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمُسْكِينِ وَابْتِهَالُ
 إِلَيْكَ ابْتِهَالِ الْمَذْنِبِ الدَّلِيلِ وَأَدْعُوكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ
 الضَّرِيرِ وَدُعَاءِ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهُ وَقَاضَتْ لَكَ
 عَثْرَتُهُ وَذَلَّ لَكَ جِسْمُهُ وَرَغِمَ لَكَ أَنْفُهُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي
 بِدُعَائِكَ شَقِيئًا وَكُنْ بِي رَعُوفًا رَحِيمًا يَا خَيْرَ الْمُسْتُولِينَ
 وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِينَ اللَّهُمَّ إِلَيْكَ أَشْكُو ضَعْفَ قُوَّتِي وَقِلَّةَ
 حِيلَتِي وَهَوَانِي عَلَى النَّاسِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِلَى
 مَنْ تَكَلَّمْتُ إِلَى عَدُوِّتِي وَجَعَلْتَنِي أَمْرًا إِلَى قَرِيبٍ مَمْلُوكَةً
 أَمْرِي أَنْ لَمْ تَكُنْ سَاحِطًا عَلَيَّ فَلَا أَبَالِي غَيْرَ أَنْ
 عَافَيْتَكَ أَوْ سَعَرْتَنِي ۝ (کنز العمال عن ابی ہاشم و عبد اللہ ابن جعفر)

یا اللہ! تو میری بات کو سنتا ہے، اور میری جگہ کو دیکھتا ہے، اور میرے پوشیدہ اور ظاہر کو
 جانتا ہے، تجھ سے میری کوئی بات چھپی نہیں رہ سکتی، میں مصیبت زدہ ہوں، محتاج ہوں،
 فریادی ہوں، پناہ جو ہوں، ترساں ہوں، ہراساں ہوں، اپنے گناہوں کا اقرار کرنے والا

ہوں، اعتراف کرنے والا ہوں، تیرے آگے سوال کرتا ہوں جیسے بے کس سوال کرتے ہیں، تیرے آگے گڑگڑاتا ہوں جیسے گنہگارِ رقیل و خوار گڑگڑاتا ہے، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں جیسے خوف زدہ آفت رسیدہ طلب کرتا ہے، اور جیسے وہ طلب کرتا ہے جس کی گردن تیرے سامنے جھکی ہوئی ہو، اور اس کے آنسو بہہ رہے ہوں، اور تن بدن سے وہ تیرے آگے فروتنی کئے ہوئے ہو، اور اپنی ناک تیرے سامنے رگڑ رہا ہو، یا اللہ! تو مجھے اپنے سے دُعا مانگنے میں ناکام نہ رکھ، اور میرے حق میں بڑا مہربان نہایت رحیم ہو جا! اے سب مانگے جانے والوں سے بہتر! اے سب دینے والوں سے بہتر! یا اللہ! میں تجھی سے شکوہ کرتا ہوں اپنے ضعفِ قوت کا، اور اپنی کم سامانی کا، اور لوگوں کی نظر میں اپنی کم وقتی کا، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے! تو مجھے کس کے سپرد کرتا ہے؟ آیا کسی دشمن کے جو مجھے دبائے؟ یا کسی دوست کے قبضہ میں میرے سب کام دے رہا ہے؟ تو اگر مجھ سے ناخوش نہ ہو تو مجھے ان (میں سے کسی چیز) کی پروا نہیں ہے، پھر بھی تیرا دیا ہوا امن ہی میرے لئے زیادہ گنجائش رکھتا ہے۔

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ قُلُوبًا أَوَاهَةً مُخْبِتَةً مُنِيبَةً فِي سَبِيلِكَ

یا اللہ! ہم تجھ سے ایسے دل مانگتے ہیں جو بہت ناثر قبول کرنے والے ہوں، بہت عاجزی کرنے والے ہوں، بہت رجوع کرنے والے ہوں تیری راہ میں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا يُبَاشِرُ قَلْبِي وَيَقِينًا صَادِقًا حَتَّى
أَعْلَمَ أَنَّهُ لَا يُضَيِّبُنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي وَرِضَى مِنْكَ لِمُعِيشَةٍ
بِمَا قَسَمْتَ لِي ۝ (کنز العمال - عن ابن عمرؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں پیوست ہو جائے، اور وہ پختہ

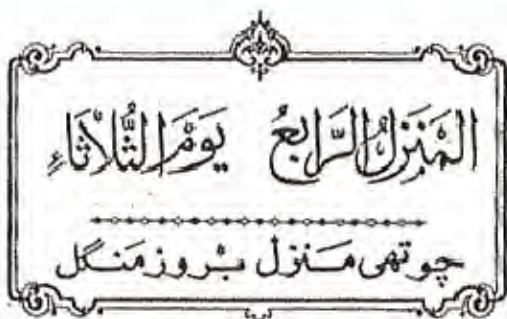
یقین جس سے میں سمجھ لوں کہ مجھ تک کوئی چیز نہیں پہنچ سکتی، مگر وہی جو تو میرے لئے لکھ چکا ہے، اور اس چیز پر رضامندی جو تو نے معاش میں سے میرے حصہ میں کر دی ہے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِي تَقُولُ وَخَيْرًا مِمَّا نَقُولُ ^(كتاب الاذکار) یا اللہ تیرے واسطے کل تعریف ہے، جیسی کہ تو فرماتا ہے، اور اس سے بڑھ کر جو ہم کہتے ہیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ
وَالْأَهْوَاءِ وَالْأَدْوَاءِ نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ
نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ جَارِ السُّوءِ
فِي دَارِ الْمُقَامَةِ فَإِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ وَغَلْبَةُ الْعَدُوِّ وَ
شِمَاتَةُ الْأَعْدَاءِ وَمِنْ الْجُوعِ فَإِنَّهُ يَبْسُ الصَّغِيرُ وَمِنْ
الْخِيَانَةِ فَيَبْسُ الْبَطَانَةُ وَأَنْ تَرْجِعَ عَلَيَّ أَعْقَابِنَا أَوْ تُفَاقَ
عَنْ دِينِنَا وَمِنْ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَمِنْ يَوْمِ
السُّوءِ وَمِنْ لَيْلَةِ السُّوءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوءِ وَمِنْ صَاحِبِ
السُّوءِ ۞ (عن ترمذی عن قطب بن ابی العباس)

یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں ناپسندیدہ اخلاق اور اعمال اور نفسانی خواہشوں اور
بیماریوں سے اور ہم تیری پناہ میں آتے ہیں ہر اس چیز سے جس سے تیرے نبی محمد صلی
اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی ہے، اور مستقل قیام گاہ میں بُرے پڑوسی سے، اس لئے کہ سفر کا
ساتھی تو چل ہی دیتا ہے، اور دشمن کے غلبہ سے، اور دشمنوں کے طعنہ سے، اور بھوک

سے کہ وہ بُری ہم خواب ہے، اور خیانت سے کہ وہ بُری ہم راز ہے، اور اس سے کہ ہم
 بچھلے پیروں لوٹ چائیں یا فتنہ میں پڑ کر دین سے الگ ہو جائیں اور سارے فتنوں سے
 جو ظاہری ہوں یا باطنی، اور بُرے دن سے اور بُری رات سے اور بُری گھڑی سے اور
 بُرے ساتھی سے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ لَكَ صَلَوَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي وَإِلَيْكَ مَالِي
وَلَكَ رَبِّ تُرَاثِي ۝ (ترمذی - عن علیؓ)

یا اللہ! تیرے ہی لئے ہے میری نماز اور میری عبادت، اور میرا جینا اور میرا مرنا، اور تیری
ہی طرف ہے میرا رجوع، اور تیرا ہی ہے جو کچھ میں چھوڑ جاؤں گا۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَجِبُ إِلَيْهِ الرِّيَاسُ ۝ (ترمذی - عن علیؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں ان چیزوں کی جنہیں ہوائیں لاتی ہیں۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَعْظَمُ شُكْرِكَ وَأَكْثَرُ ذِكْرِكَ وَأَتَّبِعْ
نُصِيحَتَكَ وَأَحْفَظْ وَصِيَّتَكَ اللَّهُمَّ إِنَّ قُلُوبَنَا وَنَوَاصِينَا
وَجَوَارِحَنَا بِيَدِكَ لَمْ تَمْلِكْنَا مِنْهَا شَيْئًا فَإِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ
بِنَا فَكُنْ أَنْتَ وَلِيِّنَا وَاهْدِنَا إِلَى سَوَاءِ السَّبِيلِ ۝ (ترمذی - عن علیؓ)

یا اللہ! مجھے ایسا کروے کہ تیرا بڑا شکر کروں، اور تیرا ذکر بہت کرتا رہوں، اور تیری نصیحتوں کو مانتا رہوں، اور تیری ہدایتوں کو یاد رکھوں۔ یا اللہ! ہمارے دل اور ہم خود سرتاپا اور ہمارے اعضاء تیرے ہی قبضہ میں ہیں، تو نے ہمیں ان میں سے کسی چیز پر بھی اختیار (کامل) نہیں دیا ہے، پس جب تو نے ہمارے ساتھ یہ کیا ہے تو تو ہی ہمارا مددگار رہو، اور ہمیں سیدھی راہ دکھائے رہو۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَاءِ اِلَيَّ وَاجْعَلْ خَشْيَتَكَ
اَخَوْفَ الْاَشْيَاءِ عِنْدِيْ وَاَقْطَعْ عَنِّيْ حَاجَاتِ الدُّنْيَا
بِالشُّوْقِ اِلَى لِقَائِكَ وَاِذَا اَقْرَمْتَ اَعْيُنَ اَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ
دُنْيَاهُمْ فَاَقْرِ عَيْنِيْ مِنْ عِبَادَتِكَ : (کنز العمال من ابن مالک)

یا اللہ! اپنی محبت کو میرے لئے تمام چیزوں سے محبوب تر، اور اپنے ڈر کو میرے لئے تمام چیزوں سے خوفناک تر بنا دے، اور مجھے اپنی ملاقات کا شوق دے کر دنیا کی حاجتیں مجھ سے قطع کر دے، اور جہاں تو نے دنیا والوں کی آنکھیں ان کی دنیا سے ٹھنڈی کر رکھی ہیں، میری آنکھ اپنی عبادت سے ٹھنڈی رکھ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاِمَانَةَ وَحُسْنَ
الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدْرِ : (کنز العمال من ابن عمر)

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں تندرستی کی، اور پاکبازی کی، اور امانت کی، اور حسن خلق کی، اور تقدیر پر راضی رہنے کی۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا وَاُولَئِكَ الْمَنُّ فَضْلًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ

التَّوْفِيقَ لِمَحَآبِكَ مِنَ الْأَعْمَالِ وَصِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ
وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ ۝ (کنز العمال عن معتب بن عثرۃ والی ہر روز)

یا اللہ! تیرے ہی لئے ہر تعریف ہے شکر کے ساتھ، اور تیرا ہی حصہ ہے فضل و کرم کے ساتھ ہر طرح احسان کرنا، یا اللہ! میں تجھ سے توفیق طلب کرتا ہوں اعمال کی جو تجھے پسند ہوں، اور تجھ پر بچے توکل کی اور تیرے ساتھ نیک گمان رکھنے کی۔

اللَّهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِي لِذِكْرِكَ وَارْزُقْنِي طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ
رَسُولِكَ وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ ۝ (کنز العمال - عن علی)

یا اللہ! میرے دل کے کان اپنے ذکر کے لئے کھول دے اور مجھے نصیب کر فرما نبرداری اپنی، اور فرمانبرداری اپنے رسول کی، اور عمل تیری کتاب پر۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَخْشَاكَ كَأَنِّي آرِيدُكَ أَبَدًا حَتَّى الْقَالِ
وَأَسْعِدُنِي بِتَقْوَاكَ وَلَا تُشَقِّقْنِي بِمَعْصِيَتِكَ ۝ (کنز العمال من ابی ہر روز)

یا اللہ! مجھے ایسا کر دے کہ میں تجھ سے اس طرح ڈرا کہوں کہ گویا میں ہر وقت تجھے دیکھتا رہتا ہوں، یہاں تک کہ تجھ سے آملوں، اور مجھے تقویٰ سے سعادت دے، اور مجھے شقی نہ بنالینی معصیت سے۔

اللَّهُمَّ الطُّفَّ بِنِي فِي تَسْيِيرِ كُلِّ عَسِيرٍ فَإِنَّ تَسْيِيرَكَ كُلِّ
عَسِيرٍ عَلَيْكَ يَسِيرٌ وَأَسْأَلُكَ الْيُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ اعْفُ عَنِّي فَإِنَّكَ عَفُوكَ كَرِيمٌ ۝ (کنز العمال من ابی ہر روز)

یا اللہ! ہر دشوار کو آسان کر کے مجھ پر فضل و کرم کر دے، تیرے لئے ہر دشواری کو آسان کر دینا آسان ہی ہے، اور میں تجھ سے دنیا و آخرت (دونوں) میں سہولت اور معافی کی درخواست کرتا ہوں، یا اللہ! مجھ سے درگزر کر، تو تو بڑا معاف کرنے والا، بڑا رحم کرنے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَآءِ وَلِسَانِيْ مِنَ
الْكُذِّبِ وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَاَنَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ
وَمَا تَخْفٰى الصُّدُوْرُ ۝ (کنز العمال من ام سیدہ)

یا اللہ! میرے دل کو نفاق سے پاک کر دے، اور میرے عمل کو ریا سے، اور میری زبان کو جھوٹ سے، اور میری آنکھ کو خیانت سے، تجھ پر تو روشن ہیں آنکھوں کی چوریوں بھی اور جو کچھ دل چسپائے رکھتے ہیں وہ بھی۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ عَيْنَيْنِ هَظَّالَتَيْنِ تَسْقِيَانِ الْقَلْبَ بِنَارِ رَوْفِ
الدِّمْعِ مِنْ خَشْيَتِكَ قَبْلَ اَنْ تَكُوْنَ الدُّمُوعُ دُمًا وَ
الْاَضْرَاسُ جَمْرًا ۝ (کنز العمال من ام سیدہ)

یا اللہ! مجھے برسنے والی آنکھیں نصیب کر جو دل کو تیری خشیت کی بنا پر بہتے ہوئے آنسوؤں سے سیراب کر دیں، بغیر اس کے کہ آنسو خون ہو جائیں اور کچلیاں آنگارے بن جائیں۔

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ قَدْرَتِكَ وَاَدْخِلْنِيْ فِيْ رَحْمَتِكَ وَاَقْضِ
اَجَلِيْ فِيْ طَاعَتِكَ وَاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرِ عَمَلِيْ وَاَجْعَلْ ثَوَابِيْ الْجَنَّةَ ۝

(کنز العمال من ام سیدہ)

یا اللہ! مجھے اپنی قدرت سے امن چھین دے، اور مجھے اپنی رحمت میں داخل کر لے، اور میری عمر اپنی طاعت میں گزار دے، اور میرا خاتمہ میرے بہترین عمل پر کر، اور اس کی جزا جنت دے۔

اللَّهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ
رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَرَحِيمَهَا أَنْتَ تَرْحَمُنِي فَأَرْحَمْنِي بِرَحْمَةِ
تُغْنِيَنِي بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ ۞ مستدرک عن عائشہ

یا اللہ! فکر کے دور کرنے والے، غم کے زائل کرنے والے، بے قراروں کی دعا کے قبول کرنے والے، دنیا کے رحمن و رحیم، مجھ پر تو ہی رحم کرے گا، تو میرے اوپر ایسی رحمت کر کہ تو اس کی بنا پر مجھے اپنے سوا ہر ایک کی رحمت سے مستغنی کر دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ الْخَيْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ
فُجَاءَةِ الشَّرِّ ۞ (کتاب الاذکار للعلوی۔ عن انس)

یا اللہ! میں تجھ سے ناگہانی ہوں بھلائی غیر متوقع، اور ناگہانی بُرائی سے تیری پناہ۔

اللَّهُمَّ رَأَيْتَ السَّلَامَ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَإِلَيْكَ يَعُودُ السَّلَامُ
أَسْأَلُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ أَنْ تَسْتَجِيبَ لِنَادِ عَوْتِنَا وَأَنْ
تُعْطِينَارْغَبَتَنَا وَأَنْ تُغْنِيَنَا عَمَّنْ أَغْنَيْتَنَا عَنْ مَنْ خَلَقَكَ
(کتاب الاذکار للعلوی عن ابی سہل)

یا اللہ! تیرا ہی نام سلام ہے، اور تجھی سے سلامتی کی ابتدا ہے، اور تیری ہی طرف ہر سلامتی لوٹتی ہے۔ اے صاحب عزت و جلال! میں تجھ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ تو ہمارے

حق میں ہماری دعا قبول کرے، اور تو ہماری خواہشیں پوری کر دے، اور تو نے اپنی مخلوق میں سے جن کو ہم سے غنی کر دیا ہے، اُن سے ہم کو بھی غنی کر دے۔

اللَّهُمَّ خِرْلِي وَاخْتَرْلِي ۞ (ترغی عن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ)

یا اللہ! تو ہی میرے لئے (چیزوں کو) چھانت لے اور پسند کر لے۔

اللَّهُمَّ ارْضِنِي بِقَضَائِكَ وَبَارِكْ لِي فِي مَا قَدَّرَ لِي حَتَّى لَا أُحِبَّ تَعْجِيلَ مَا أَخَّرْتَ وَلَا تَأْخِيرَ مَا عَجَلْتَ

(کتاب الاذکار للنووی عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ)

یا اللہ! مجھے اپنی مشیت پر راضی رکھ، اور جو کچھ میرے لئے مقدر کر دیا گیا ہے اس میں مجھے برکت دے تاکہ جو چیز تو نے دیر میں رکھی ہے اُس کے لئے میں جلدی نہ کروں، اور جو چیز تو نے جلد رکھی ہے، اس میں میں دیر نہ چاہوں۔

اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ ۞ (کتاب الاذکار للنووی عن ابی عمر رضی اللہ عنہ)

یا اللہ! عیش تو بس عیشِ آخرت ہی ہے اور (اس کے سوا) کوئی نہیں۔

اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مُسَكِّنًا وَأَمِتْنِي مُسَكِّنًا وَأَحْشِرْنِي فِي

زُمرَةِ الْمَسَاكِينِ ۞ (کتاب الاذکار للنووی عن ابی عمر رضی اللہ عنہ)

یا اللہ! مجھے خاکسار بنا کر زندہ رکھ، اور خاکساری ہی کی حالت میں موت لا، اور خاکساروں ہی میں مجھے اٹھا۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوا وَإِذَا

اسَاءُوا اسْتَغْفَرُوا ۞ (ابن ماجہ، عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

یا اللہ! مجھے ان لوگوں میں سے کر دے جو جب کوئی نیک کام کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں، اور جب کوئی بُرائی کرتے ہیں تو مفرت چاہنے لگتے ہیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ تَهْدِي بِهَا قَلْبِي
وَتَجْمَعُ بِهَا أَمْرِي وَتُلْهِمُ بِهَا شَعْنِي وَتُصْلِحُ بِهَا دِينِي وَتَقْضِي
بِمَا دَيْتَنِي وَتَحْفَظُ بِهَا غَايَتِي وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِي وَ
تُبَيِّضُ بِهَا وَجْهِي وَتَرْكِي بِهَا عَمَلِي وَتُلْهِمْنِي بِهَا رَشْدِي
وَتَرْذُبْهَا أَلْفَتِي وَتَعْصِمْنِي بِهَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ ۝

اکثر اعمال
۝ ابن عباسؓ

یا اللہ! میں تجھ سے تیری خالص رحمت کی درخواست کرتا ہوں، جس سے تو میرے دل کو ہدایت کر دے، اور اس سے میرے کاموں کو جمعیت دے، اور اس سے میری باتری کو درست کر دے، اور اس سے میرے دین کو سنوار دے، اور اس سے میرے قرضہ کو ادا کر دے، اور اس سے میری نظر سے غائب چیزوں کی نگہبانی کر، اور اس سے میری پیش نظر چیزوں کو باندھی عطا کر، اور اس سے میرا چہرہ نورانی کر دے، اور اس سے میرا عمل پاکیزہ کر دے، اور اس سے رشد میرے دل میں ڈال دے، اور اس سے میرے حال مالوف کو لوٹا دے، اور اس کے واسطے سے مجھے ہر بُرائی سے بچائے رکھ۔

اللَّهُمَّ اعْطِنِي إِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ وَيَقِينًا لَيْسَ بَعْدَهُ كُفْرٌ
وَمَرْحَمَةً أَنَا لِبِهَا شَرَفٌ كَرَامَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۝

اکثر اعمال
۝ ابن عباسؓ

یا اللہ! مجھے ایسا ایمان دے جو پھر نہ پھرے، اور ایسا یقین کہ اس کے بعد کفر نہ ہو، اور ایسی رحمت کہ اس کے ذریعہ سے میں دنیا اور آخرت میں تیرے ہاں کی عزت کا شرف پالوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْفَوْزَ فِي الْقَضَاءِ وَنُزْلَ الشَّهَادَةِ وَ
عَيْشَ السُّعَدَاءِ وَمُرَافَقَةَ الْأَنْبِيَاءِ وَالنَّصْرَ عَلَى الْأَعْدَاءِ
إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ : (کنز العمال عن ابن عباسؓ)

یا اللہ! میں تجھ سے طلب کرتا ہوں امورِ نیکوئی میں کامیابی، اور شہیدوں کی سی مہمانی،
اور سعیدوں کا سائیش، اور انبیاء کی رفاقت اور دشمنوں پر فتح۔ بے شک تو ہی دعاؤں کا
سننے والا ہے۔

اللَّهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ سَأَلِي وَضَعُفَ عَنْهُ عَمَلِي وَلَمْ تَبْلُغْهُ
مُنِيَّتِي وَمَسْأَلَتِي مِنْ خَيْرٍ وَعَدْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ
أَوْ خَيْرٍ أَنْتَ مُعْطِيهِ أَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ فَإِنِّي أَرْغَبُ
إِلَيْكَ فِيهِ وَأَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ رَبِّ الْعَالَمِينَ : (کنز العمال عن ابن عباسؓ)

یا اللہ! جو بھلائی بھی ایسی ہو کہ اس تک پہنچنے سے میری سمجھ قاصر رہ گئی ہو، اور میرا عمل
وہاں تک نہ ساتھ دے سکا ہو، اور اس تک میری آرزو اور میرے سوال کی رسائی نہ ہو،
اور تو نے اُس بھلائی کا وعدہ اپنی مخلوق میں سے کسی سے بھی کیا ہو یا جو ایسی بھلائی ہو کہ تو
اپنے بندوں میں سے کسی کو بھی وہ دینے والا ہو، تو میں تجھ سے اس کی خواہش، اور تجھ سے
تیری رحمت کے واسطے سے طلب کرتا ہوں، اے عالموں کے پروردگار!

اللَّهُمَّ إِنِّي أُنْزِلُ بِكَ حَاجَتِي وَإِنْ قَصُرَ رَأْيِي وَضَعُفَ
عَمَلِي افْتَقَرْتُ إِلَى رَحْمَتِكَ فَأَسْأَلُكَ يَا قَاضِيَ الْأُمُورِ

وَيَا شَافِيَ الصُّدُورِ كَمَا يُجِيرُ بَيْنَ الْبُحُورِ أَنْ يُجِيرَنِي
مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ وَمِنْ دَعْوَةِ الثُّبُورِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُورِ
(کنز العمال عن ابن عباس)

یا اللہ! میں اپنی خواہش تیرے ہی حوالہ کرتا ہوں، گو میری سمجھ کوتاہی کرے اور میرا عمل
ضعیف رہے، میں محتاج ہوں تیری رحمت کا، تو اے سب کاموں کے پورا کرنے والے!
اور اے دلوں کے شفا دینے والے! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ جس طرح تو نے
سمندروں کے درمیان فاصلہ رکھا ہے، تو مجھے بھی دوزخ کے عذاب سے، اور جزع فزع
سے، اور فتنہ قبور سے (ایسے ہی) فاصلہ پر رکھو۔

اللَّهُمَّ ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيدِ وَالْأَمْرِ الرَّشِيدِ أَسْأَلُكَ الْإِمْنَ
يَوْمَ الْوَعِيدِ وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُودِ مَعَ الْمُتَّقِينَ الشُّهُودِ الزَّكِيِّ
السُّجُودِ الْمُؤْمِنِينَ بِالْعَرُودِ إِنَّكَ مَرَحِيمٌ وَدُودٌ وَإِنَّكَ
تَفْعَلُ مَا تَرِيدُ : (کنز العمال عن ابن عباس)

یا اللہ! مضبوط ڈور والے! اور درست حکم والے! میں تجھ سے حشر میں امن کی طلب کرتا
ہوں، اور آخرت میں جنت کی، اُن لوگوں کے ساتھ جو مقرب ہیں، حاضر باش ہیں،
بڑے رکوع کرنے والے ہیں، بڑے سجدہ کرنے والے ہیں، اور اپنے اقراروں کو پورا
کرنے والے ہیں، بے شک تو بڑا مہربان ہے، بڑا شفیق ہے، اور تو جو چاہے کر سکتا ہے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِينَ مُهْتَدِينَ غَيْرَ ضَالِّينَ وَلَا مُضِلِّينَ
سَلَامًا لَا أُولِيَاءَ لَكَ وَحَرْبًا لَا عَدَاةَ لَكَ نَحْبُ بِحُبِّكَ مَنْ

أَحَبَّكَ وَتَعَادَى بَعْدَ أَوْتِكَ مَنْ خَالَفَكَ مِنْ خَلْقِكَ

(کنز العمال عن ابن عباس)

یا اللہ! ہمیں بنادے راہ نما راویاب، نہ کہ بے راہ اور بیوقوفانے والے، اور اپنے دوستوں کا دوست، اور اپنے دشمنوں کا دشمن، ہم تیری مخلوق میں سے اُسی کو دوست رکھیں جو تجھے دوست رکھتا ہو، اور دشمن رکھیں اُسے جو تیرا نافرمان ہو۔

اللَّهُمَّ هَذَا الدُّعَاءُ وَعَلَيْكَ الْإِجَابَةُ وَهَذَا الْجُحْدُ وَ

عَلَيْكَ الشُّكْلَانُ اللَّهُمَّ لَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ

وَلَا تَنْزِعْ مِنِّي صَالِحَ مَا أَعْطَيْتَنِي : (کنز العمال عن ابن عباس)

یا اللہ! دعا تو یہ ہے اور قبول کرنا تیرا کام ہے، کوشش یہ ہے اور بھروسہ تیرے ہی اُپر ہے، یا اللہ! مجھے میرے نفس کے حوالہ ایک پلک بھر کے لئے بھی نہ کر، اور جو بھی اچھی چیزیں تو نے مجھے دی ہیں، وہ مجھ سے واپس نہ لے۔

اللَّهُمَّ إِنَّكَ لَسْتَ بِاللَّهِ اسْتَحْدَثْنَا وَلَا بِبَوْبٍ يَسِيدُ ذِكْرًا

ابْتَدَأَ غَنَاةً وَلَا عَلَيْنَا شُرَكَاءُ يَقْضُونَ مَعَكَ وَلَا كَانَ

لَنَا قَبْلَكَ مِنْ إِلَهٍ نُلْجَأُ إِلَيْهِ وَنَذَرُكَ وَلَا أَعَانَكَ عَلَى

خَلْقِنَا أَحَدٌ فَشُرَكَاءُ فِيكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ فَتَسْأَلُكَ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اغْفِرْ لِي : (کنز العمال عن مصیّب)

یا اللہ! تو ایسا خدا تو نہیں ہے جسے ہم نے گھڑ لیا ہو، اور نہ ایسا پروردگار جس کا ذکر ناپائیدار ہے کہ ہم نے اُسے اختراع کر لیا ہو، اور نہ تیرے اور ساتھی ہیں جو حکم میں تیرے شریک

ہیں، اور نہ تجھ سے پہلے ہی ہمارا کوئی خدا تھا، جس سے ہم پناہ حاصل کرتے رہے ہوں، اور تجھ کو چھوڑ دیتے ہوں، اور نہ کسی نے ہمارے پیدا کرنے میں تیری مدد کی ہے کہ ہم اُس کو تیرے ساتھ شریک سمجھیں، تو بابرکت ہے، اور تو برتر ہے، پس ہم تجھ سے اے وہ کہ سوا تیرے کوئی معبود نہیں، درخواست کرتے ہیں کہ تو مجھے بخش دے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوْفِّئُهَا لَكَ مِمَّا تُرِهَا وَ
مَحْيَاهَا إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَأَحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ
الصَّالِحِينَ وَإِنْ أَمَرْتَهَا فَأَعْقِبْهَا وَارْحَمْهَا ۝

یا اللہ! تو ہی نے میری جان کو پیدا کیا ہے، اور تو ہی اسے موت دے گا، تیرے ہی ہاتھ میں اس کا مرنا اور اس کا جینا ہے، تو اگر اسے زندہ رکھتا ہے تو اُس کی ایسی حفاظت کر جیسی کہ تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے، اور اگر تو اسے موت دیتا ہے، تو تو اسے بخش دیتا اور اس پر رحم کرتا۔

اللَّهُمَّ اعِنِّي بِالْعِلْمِ وَزَيِّنِي بِالْحِلْمِ وَآكِرْ مَنِي بِالتَّقْوَى
وَجَمِّلْنِي بِالْعَاقِبَةِ ۝ (کنز العمال - عن ابن عمر)

یا اللہ! مجھے مدد دے علم دے کر، اور مجھے آراستہ کرو وقار دے کر، اور مجھے بزرگی دے تقویٰ دے کر، اور مجھے جمال دے امن چین دے کر۔

اللَّهُمَّ لَا يُدْرِكُنِي زَمَانٌ وَلَا يُدْرِكُ أَوَانُ مَا نَا لَا يُتَبَعُ فِيهِ
الْعَلِيمُ وَلَا يُسْتَحْيَىٰ فِيهِ مِنَ الْحَلِيمِ قُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الْعَالَمِ
وَأَسْتَسْتَعِزُّ بِالسَّنَةِ الْعَرَبِ ۝ (کنز العمال - عن ابی ہریرہ)

یا اللہ! مجھے وہ زمانہ نہ پائے، اور نہ یہ لوگ اس زمانہ کو پائیں جس میں نہ صاحبِ علم کی بیروی کی جائے، اور نہ صاحبِ علم کا لحاظ کیا جائے، اور ان کے دل بھیموں کے سے ہو جائیں، اور ان کی زبانیں اہل عرب کی سی رہ جائیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَخِذْ عِنْدَكَ عَهْدَ الْإِنِّ تُخْلِفْنِيهِ فَإِنَّمَا أَنَا
بَشَرٌ فَإَيُّهَا مُؤْمِنٍ أَذِيَّتُهُ أَوْ شَتَمَتْهُ أَوْ جَلَدَتْهُ أَوْ لَعَنَتْهُ
فَاجْعَلْهَا لَهُ صَلَوةً وَسُرُكُوَّةً وَقُرْبَةً تَقَرِّبُهُ بِهَا إِلَيْكَ :

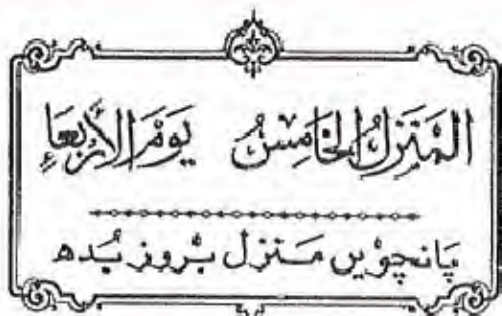
(الحرب منہم سقاری)

یا اللہ! میں تجھ سے وعدہ لیتا ہوں جسے تو ہرگز نہ توڑیو، کہ میں بھی آخر بشر ہی ہوں، سو جس کسی مسلمان کو میں تکلیف دوں، یا اسے برا بھلا کہوں یا اُسے ماروں پیٹوں، یا اسے بددعا دوں، تو اس (سب) کو تو اس کے حق میں رحمت اور پاکیزگی اور قربت کا ذریعہ بناد بھیجو، جس سے تو اس کو مقرب بنالے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَمِنَ الشَّقَاقِ وَالْإِفْاقِ
وَسُوءِ الْخُلَاقِ وَمِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ حَالِ أَهْلِ
النَّارِ وَمِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَمِنْ
شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذَا
الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ وَمِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَ
شَرِّهِ وَأَنْ تَقْتَرِفَ عَلَيَّ أَنْفُسًا سُوءًا أَوْ تُجَرِّدَنِي إِلَى مُسْلِحٍ أَوْ

اَلْكَسْبُ خَطِيئَةٌ اَوْ ذَنْبًا لَا تَغْفِرُهُ وَمِنْ ضَيِّقِ الْمَقَامِ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ : (نسائی، ابوداؤد و مستدرک دکنز العمال وغیرہ)

یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں، برص سے اور خدا خدای سے، اور نفاق سے، اور بُرے اخلاق سے، اور ہر اس چیز کی بُرائی سے جو تیرے علم میں ہے، میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں اہل دوزخ کے حال سے اور (خود) دوزخ سے، اور ہر اس چیز سے خواہ وہ قول ہو یا عمل جو اُس سے قریب کرے، اور ہر اس چیز کی بُرائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر اس بُرائی سے جو آج کے دن میں ہے، اور ہر اس بُرائی سے جو اُس کے بعد ہے، اور اپنے نفس کی بُرائی سے، اور شیطان کی بُرائی سے، اور شیطان کے شرک سے، اور اس سے کہ ہم کسی شر کو اپنے اوپر لگائیں یا اسے کسی مسلمان تک پہنچائیں یا میں کوئی ایسی خطا یا گناہ کر دوں جسے تو نہ بخشے، اور قیامت کے دن بخشی سے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ حَصِّنْ قُرْبِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي : (الحرب الاظم للقاری)

یا اللہ! میری شرمگاہ کو محفوظ کرو، اور مجھ پر میرے کام آسان کر دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَمَامَ الْوُضُوءِ وَتَمَامَ الصَّلَاةِ وَ

تَمَامَ رِضْوَانِكَ وَتَمَامَ مَغْفِرَتِكَ : (الحرب الاظم للقاری)

یا اللہ! میں تجھ سے مانتا ہوں وضو کا کمال، اور نماز کا کمال، اور تیری خوشنودی کا کمال، اور

تیری مغفرت کا کمال۔

اللَّهُمَّ أَعْطِنِي كِتَابِي بِيَمِينِي : (کتاب الاذکار السنوی)

یا اللہ! میرا نامہ اعمال میرے داہنے ہاتھ میں دیجیو۔

اللَّهُمَّ غَشِّنِي بِرَحْمَتِكَ وَجَنِّبْنِي عَذَابَكَ : (الحرب الاظم للقاری)

یا اللہ! مجھے اپنی رحمت سے ڈھانپ لے اور مجھے اپنے عذاب سے بچائے رکھنا۔

اللَّهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِي يَوْمَ تَزُلُّ فِيهِ الْأَقْدَامُ : (کتاب الاذکار السنوی)

یا اللہ! میرے قدم ثابت رکھنا جس دن کہ قدم ڈھکنے لگیں گے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِينَ ۞ (الحزب العظمیٰ)

یا اللہ! ہمیں فلاح یاب بنائیو۔

اللَّهُمَّ افْتَحْ أَقْفَالَ قُلُوبِنَا بِذِكْرِكَ وَاتِّمِّمْ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ

وَاسْبِغْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۞

یا اللہ! اپنے ذکر سے ہمارے دلوں کے قفل کھول دے، اور ہم پر اپنی نعمت کو پورا کر، اور ہم پر اپنے فضل کو پورا کر، اور ہمیں اپنے نیک بندوں میں سے کر لے۔

اللَّهُمَّ ارْتِنِّي أَفْضَلَ مَا تُؤْتِي عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ ۞ (الحزب العظمیٰ)

یا اللہ! مجھے وہ سب سے بڑھ کر دے جو تو اپنے نیک بندوں کو دیتا ہو۔

اللَّهُمَّ احْنِي مُسْلِمًا وَأَمِتْنِي مُسْلِمًا ۞ (کنز العمال)

یا اللہ! مجھے مسلمان ہی زندہ رکھ، اور مسلمان ہی (رکھ کر) مجھے وفات دے۔

اللَّهُمَّ عَذَابُ الْكُفْرَةِ وَالْإِنِّ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّغْبَ وَخَالِفْ

بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَأَنْزِلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ اللَّهُمَّ

عَذَابُ الْكُفْرَةِ أَهْلَ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ الَّذِينَ

يُحَادُّونَ آيَاتِكَ وَيَكْذِبُونَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّونَ

عَنْ سَبِيلِكَ وَيَتَعَدُّونَ حُدُودَكَ وَيَدْعُونَ مَعَكَ

إِلَهًا آخَرَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ
الظَّالِمُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا ۝ مَعْرِ الْعَمَلِ مِنْ سَمَرِهِ

یا اللہ! کافروں کو عذاب دے، اور ان کے دلوں میں ہیبت بٹھا دے، اور ان کی بات میں اختلاف پیدا کر دے، اور ان پر اپنا قہر و عذاب نازل کر، یا اللہ! کافروں کو عذاب دے، چاہے وہ اہل کتاب ہوں یا مشرک، بہر حال جو بھی تیری آیتوں کا انکار کرتے ہیں، اور تیرے رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں، اور تیری راہ سے (دوسروں کو) رد کرتے ہیں، اور تیری (مقرر کی ہوئی) حدوں سے تجاوز کرتے ہیں، اور تیرے ساتھ کسی اور معبود کو بھی پکارتے ہیں، حالانکہ کوئی بھی معبود نہیں ہے۔ بجز تیرے۔ بابرکت ہے تو۔ اور ہر طرح نہایت درجہ برتر ہے تو اس سے کہ جو یہ ظالم کہتے ہیں۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَ
الْمُسْلِمَاتِ وَأَصْلِحْهُمْ وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَالْفِ بَيْنَ
قُلُوبِهِمْ وَاجْعَلْ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَالْحِكْمَةَ وَثَبِّتْهُمْ عَلَى
مِلَّةِ رَسُولِكَ وَأَوْزِرْهُمْ أَنْ يَشْكُرُوا نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
وَأَنْ يُؤْفُوا بِعَهْدِكَ الَّذِي عَاهَدْتَهُمْ عَلَيْهِ وَالصِّرْهُمْ عَلَى
عَدْوِكَ وَعَدُوِّهِمْ إِلَهَ الْحَقِّ سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ اغْفِرْ لِي
ذَنْبِي وَأَصْلِحْ لِي عَمَلِي إِنَّكَ تَغْفِرُ الذُّنُوبَ لِمَنْ تَشَاءُ
وَأَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِي يَا تَوَّابُ تَبَّ عَلَى

يَا رَحْمَنُ ارْحَمْنِي يَا عَفْوُ اعْفُ عَنِّي يَا رَوْفُ ارْوِفْ
بِي يَا رَبِّ اَوْزِعْنِي اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ
طَوَّقْتِي حُسْنَ عِبَادَتِكَ يَا رَبِّ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ
يَا رَبِّ افْتَحْ لِي بَحِيرًا وَاخْتِمْ لِي بِخَيْرٍ وَقِنِي السَّيِّئَاتِ وَمَنْ
تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

لا حول الا لله العفو العفو

یا اللہ! تو مجھے بخش دے، اور تمام ایمان والوں اور ایمان والیوں کو، اور تمام اسلام والوں اور اسلام والیوں کو، اور انہیں سنوار دے، اور اُن کے آپس میں صلح کر دے، اور اُن کے دلوں میں اُلفت دے دے، اور اُن کے دلوں میں حکمت اور ایمان رکھ دے، اور انہیں اپنے رسول کے دین پر ثابت رکھ، اور انہیں توفیق دے کہ جو نعمت تو نے انہیں نصیب کی ہے اس کا وہ شکر کرتے رہیں، اور جو عہد تو نے اُن سے لیا ہے اُسے وہ پورا کرتے رہیں، اور انہیں اپنے اور اُن کے دشمنوں پر غالب رکھ، اے معبود برحق! تو پاک ہے، کوئی معبود سوا تیرے نہیں ہے، میرے گناہ بخش دے، اور میرے عمل دُست کر دے، بے شک تو ہی گناہ بخش دیتا ہے جس کے چاہتا ہے، اور توبہ مغفرت کرنے والا ہے، رحم کرنے والا ہے، اے بخشے والے! مجھے بخش دے، اے توبہ قبول کرنے والے! میری توبہ قبول کر، اے بہت زیادہ رحم کرنے والے! مجھ پر رحم کر، اے معاف کرنے والے! مجھے معاف کر، اے مہربان! مجھ پر مہربانی کر، اے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ تو نے جو نعمت مجھے دی ہے اس کا شکر ادا کروں، اور مجھے طاقت دے کہ تیری عبادت اچھی طرح کروں، اے پروردگار! میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں سب کی سب، اے پروردگار! میرا آغاز خیر کے

ساتھ کر، اور میرا خاتمہ خیر کے ساتھ کر۔ اور مجھے بُرائیوں سے بچالے، اور جسے تو نے بُرائیوں سے اُس دن بچالیا، بے شک تو نے اس پر رحم ہی کیا، اور یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ وَلَكَ الشُّكْرُ كُلُّهُ وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهُ وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهُ إِلَيْكَ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ أَسْأَلُكَ الْخَيْرَ كُلَّهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ ۝ (الحجاب الاعظم للفقہی وکثر الأعمال)

یا اللہ! تیرے ہی لئے تعریف ہے سب کی سب، اور تیرے ہی لئے شکر ہے سب کا سب، اور تیرے ہی لئے ہے حکومت سب کی سب، اور تیرے ہی لئے ہے مخلوق سب کی سب، تیرے ہی ہاتھ میں بھلائی ہے سب کی سب، اور تیری ہی طرف امور و جوارح جوتے ہیں سب کے سب، میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی سب کی سب، اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں ساری کی ساری بُرائیوں سے۔

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ اللَّهُمَّ اذْهَبْ عَنِّي الْهَمَّ وَ الْحُزْنَ اللَّهُمَّ بِحَمْدِكَ انصرفت و بِذَنْبِي اعترفت ۝

(الحجاب الاعظم للفقہی وکثر الأعمال)

اس اللہ کے نام (کی برکت) سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، یا اللہ! مجھ سے فکر اور غم دور فرما دے، یا اللہ! میں تیری ہی حمد کے ساتھ چلتا پھرتا ہوں، اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ اِلٰهِيْ وَ اِلٰهَ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ اِلٰهَ جِبْرِئِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ اَسْأَلُكَ اَنْ تَسْتَجِيْبَ دَعْوَتِيْ فَاَنَا مُضْطَرٌّ وَ تَعَصِيْبِيْ

فِي دِينِي فَإِنِّي مُبْتَلَىٰ وَتَنَالَنِي بِرَحْمَتِكَ فَإِنِّي مُذْنِبٌ وَتَنْفِي عَنِّي الْفَقْرَ فَإِنِّي مُتَمَسِّكٌ ۝ (کنز العمال: ۱۷۰)

یا اللہ! میرے معبود! اور ابراہیم و اسحاق و یعقوب کے معبود! اور جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے معبود! میں تجھ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ میری عرض قبول کر لے کہ میں بے قرار ہوں، اور تو مجھے میرے دین کے باب میں محفوظ رکھ کہ میں بلا میں پڑا ہوا ہوں، اور اپنی رحمت میرے شامل حال رکھنا کہ میں گنہگار ہوں، اور مجھ سے محتاجی دور رکھنا کہ میں بے کس ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِیْنَ عَلَیْكَ فَاِنْ لِّلسَّائِلِ عَلَیْكَ حَقًّا اَیُّهَا عَبْدٌ اَوْ اَمَةٌ مِنْ اَهْلِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَقَبَّلَتْ دَعْوَتَهُمْ وَاسْتَجَبْتَ دُعَاءَهُمْ اَنْ تُشْرِكُنَا فِیْ صَالِحِ مَا یَدْعُوْنَكَ فِیْهِ وَاَنْ تُشْرِكَهُمْ فِیْ صَالِحِ مَا نَدْعُوْكَ فِیْهِ وَاَنْ تُعَافِنَا وَاَیَّاهُمْ وَاَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمُ وَاَنْ تُجَادِرَعْنَا وَعَنْهُمْ فَاِنَّا اَمْنَا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاُكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِیْنَ ۝ (کنز العمال: ۱۷۱ ابن سعید اللہی)

یا اللہ! میں تجھ سے ہر اُس حق سے مانگتا ہوں جو سالکوں کا تجھ پر ہے، کیونکہ بے شک سالکوں کا تجھ پر حق ہے، کہ فضلی اور تری کے جس کسی بھی غلام یا باندی کی دعا تو نے قبول کی ہو، تو ہمیں ان اچھی دعاؤں میں شریک کر دے جو وہ تجھ سے مانگیں، اور تو انہیں اُن

اچھی دُعاؤں میں شریک کر دے جو ہم تجھ سے مانگیں، اور یہ کہ تو ہمیں اور انہیں چین دے، اور تو ہماری اور اُن کی دُعائیں قبول کر۔ اور یہ کہ تو ہم سے اور اُن سے درگزر کر، بے شک ہم ایمان لائے اُس پر جو تو نے اُتار ہے، اور ہم نے رسول کی پیروی کی، پس ہمیں بھی شہادت دے دینے والوں میں لکھ لے۔

اللَّهُمَّ ااتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَاَجْعَلْ فِي الْمُصْطَفِينَ حُبَّتَهُ وَ
 فِي الْأَعْلَى دَرَجَتَهُ وَفِي الْمُتَقَرَّبِينَ ذِكْرَهُ ﴿مكرر العوال - عن ابی امامه﴾
 یا اللہ! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو مقام وسیلہ عنایت کر، اور آپ کی محبوبیت پر گزیدہ لوگوں
 میں کر دے اور آپ کا مرتبہ عالی لوگوں میں، اور آپ کا ذکر اہل تقرب میں۔

اللَّهُمَّ اهْدِنِي مِنْ عِنْدِكَ وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَسَيِّغْ
عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ: (علیٰ الیوم واللیلۃ الذیہ
السنی بمن ابن عباسؓ)
یا اللہ! مجھے اپنے ہاں سے ہدایت نصیب کر، اور مجھے اپنے فضل و کرم سے مستفید کر، اور
مجھے پر اپنی رحمت کامل کر، اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل کر۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ
الرَّحِيمُ : (عمل اليوم والليلة : لابن السني - عن ابن عمر)

یا اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر، اور میری توبہ قبول کر، تو ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا اور بڑا رحم والا ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَوْفِيقَ أَهْلِ الْهُدَى وَأَعْمَالَ أَهْلِ الْيَقِينِ
وَمُنَاصَحَةَ أَهْلِ التَّوْبَةِ وَعِزْمَ أَهْلِ الصَّبْرِ وَجِدَادَ أَهْلِ الْخَشْيَةِ

وَطَلَبَ أَهْلَ الرَّغْبَةِ وَتَعَبَّدَ أَهْلُ الْوَرَعِ وَعِرْفَانُ أَهْلِ الْعِلْمِ
حَتَّى الْقَالِ ۞ (الحزب الاظم نقاری)

یا اللہ! میں تجھ سے توفیق مانگتا ہوں اہل ہدایت کی سی، اور اہل یقین کے سے، اور
اخلاص اہل توبہ کا سا، اور ہمت اہل صبر کی سی، اور کوشش اہل خوف کی سی، اور طلب
اہل شوق کی سی، اور عبادت اہل تقویٰ کی سی، اور معرفت اہل علم کی سی، تا آنکہ میں تجھ
سے مل جاؤں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مَخَافَةً تَجْزِي عَنِّ مَعَاصِيكَ حَتَّى
أَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلًا أَسْتَحِقُّ بِهِ رِضَاكَ وَحَتَّى أَنَاصِيكَ
بِالتَّوْبَةِ خَوْفًا مِنْكَ وَحَتَّى أُخْلِصَ لَكَ النَّصِيحَةَ حَيَاءً
مِنْكَ وَحَتَّى أَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَحُسْنَ ظَنِّ
بِكَ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّورِ اللَّهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا بِجَاءِكَ وَلَا
تَاخُذْنَا بِغُتَّةٍ وَلَا تُغْفِلْنَا عَنْ حَقِّكَ وَلَا وَصِيَّتِكَ ۞ (الحزب الاظم نقاری)

یا اللہ! میں تجھ سے وہ خوف مانگتا ہوں جو مجھے تیری نافرمانیوں سے روک دے، تاکہ
میں تیری طاعت کے ایسے عمل کروں جن سے میں تیری خوشنودی کا مستحق ہو جاؤں، اور
تاکہ میں تجھ سے ڈر کر تیرے سامنے خالص توبہ کروں، اور تاکہ تجھ سے شرم کر تیرے
رُوبرُو خلوص کو صاف کرو، اور تاکہ کل کاموں میں تجھ پر بھروسہ کروں، اور تیرے ساتھ
گمان نیک کو طلب کرتا ہوں، پاک ہے اے نور کے پیدا کرنے والے! یا اللہ! ہم کو
ناگہاں ہلاک نہ کرنا، اور نہ ہم کو اچانک پکڑنا، اور نہ ہمیں کسی حق و وصیت کی طرف
سے غفلت میں رکھنا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِىْ اَللّٰهُمَّ اَرْحَمْنِيْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ
وَاَجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَنُوْرًا وَهُدًى وَرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ
مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَاَرْضُ قَتْنِيْ تِلَاوَتَهُ
اِنَّاءَ اللَّيْلِ وَاِنَّاءَ النَّهَارِ وَاَجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّارَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۝

یا اللہ! میری قبر میں وحشت کی جگہ انس پیدا کر دینا، یا اللہ! مجھ پر قرآن عظیم کے طفیل میں
رحم کرنا، اور اسے میرے حق میں رہبر اور نور اور ہدایت اور رحمت بنا دینا، یا اللہ! میں اس
میں سے جو کچھ بھول گیا ہوں وہ مجھے یاد کرا دے، اور اس میں سے جو کچھ میں نہ جانتا
ہوں وہ مجھے سکھا دے، اور مجھے اس کی تلاوت دن اور رات کے اوقات میں نصیب کر،
اور اسے میرے لئے حجت بنا دے، اے پروردگار عالم!

اَللّٰهُمَّ اَنَا عَبْدُكَ وَاِبْنُ عَبْدِكَ وَاِبْنُ اَمَّتِكَ نَاصِيَّتِيْ بِيَدِكَ
اَتَقَلَّبُ فِيْ قَبْضَتِكَ وَاَصْدِقُ بِإِلْقَائِكَ وَاَوْمِنُ بِوَعْدِكَ
أَمَرْتَنِيْ فَعَصَيْتُ وَنَهَيْتَنِيْ فَاتَيْتُ هَذَا اِمْكَانُ الْعَائِدِيْكَ
مِنَ النَّارِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ
إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ ۝

یا اللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور بیٹا ہوں تیرے بندہ اور بندگی کا، ہمہ تن تیری ہی منہی میں
ہوں، تیرے قبضہ میں چلتا پھرتا ہوں، تیرے ہی ملنے کی تصدیق کرتا ہوں، اور تیرے
وعدہ پر یقین رکھتا ہوں، تو نے مجھے حکم دیا، لیکن میں نے نافرمانی کی، اور تو نے مجھے روکا

تو میں نے اس کا ارتکاب کیا، یہ جگہ دوزخ سے پناہ لینے کی تیرے ذریعے سے ہے، کوئی معبود نہیں ہے سوا تیرے، تو پاک ہے، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، تو ہمیں بخش دے، بے شک کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا بجز تیرے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَإِلَيْكَ الْمَشِيَّتُكِي وَبِكَ الْمُسْتَغَاثُ أَنْتَ
الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ : (الحزب الاعظم لقاری)

یا اللہ! تجھی کو ہر تعریف سزاوار ہے، اور تجھی سے شکایت چاہئے، اور تجھی سے فریاد چاہئے، اور بد تجھی سے طلب کئے جانے کے قابل ہے، اور نہ کوئی بچاؤ (گناہ سے) ہے، اور نہ کوئی قوت (عبادت کی) ہے، بجز اللہ کے ہاتھ میں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ
عِقَابِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ
كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ نَزَلَ
أَوْ نَزَلَ أَوْ نُضِلَّ أَوْ نُظْلِمَ أَوْ يُظْلَمَ عَلَيْنَا أَوْ يَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ
عَلَيْنَا أَوْ أَضِلَّ أَوْ أُضِلَّ أَعُوذُ بِنُورِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ الَّذِي
أَضَاءَتْ لَهُ السَّمُوتُ وَأَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَصَلَّمَ عَلَيْهِ
أَمْرُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ أَنْ تَحِلَّ عَلَيَّ غَضَبَكَ وَتُنْزِلَ عَلَيَّ
سَخَطَكَ وَلَكَ الْعُتْبَى حَتَّى تَرْضَى وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اَللّٰهُمَّ وَاَقِيَّةً كَوَاقِيَّةً الْوَلِيْدُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ اَلْاَعْمِيَيْنِ السَّيْلِ وَالْبَعِيْرِ الصَّوْلِ :

(بمزل العالی من مبدانہ من رحمۃ اللہ علیہ و اللہ شہید)

یا اللہ! میں تیری رضا کی پناہ میں آتا ہوں تیری ناخوشی سے، اور تیری عفو کی پناہ میں تیرے عذاب سے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں خود تجھ سے، میں تیری تعریف پوری طرح کرتا ہوں نہیں سکتا ہوں، تو اسی تعریف کے لائق ہے جو تو نے خود اپنی ذات کی کی ہے، یا اللہ! ہم تیری پناہ میں آتے ہیں اس سے کہ ہم کہیں ڈگ جائیں یا کسی کو ڈگادیں، یا ہم کسی کو گمراہ کریں، یا ہم کسی پر ظلم کریں یا کوئی ہم پر ظلم کرے، یا ہم جہالت کریں یا کوئی ہم سے جہالت کرے، یا ہم گمراہ ہوں یا کوئی مجھے گمراہ کرے، میں تیری ذات گرامی کے نور کی پناہ میں آتا ہوں جس نے آسمانوں کو روشن کر رکھا ہے، اور اس سے ظلمتیں چمک اٹھتی ہیں، اور اس سے دنیا و آخرت کے کام درست ہیں، (پناہ) اس امر سے کہ تو مجھ پر اپنا غصہ اتارے، اور تو مجھ پر اپنی ناخوشی نازل کرے، اور حق ہے کہ تو ہی منایا جائے یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے، اور نہ کوئی بچاؤ (گناہ سے) ہے، اور نہ کوئی طاقت (عبادت کی) ہے، مگر تیری ہی مدد سے، یا اللہ! میں گمراہی چاہتا ہوں بچہ کی سی گمراہی، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں دو اندھی بُرائیوں سے، یعنی سیلاب اور حملہ آور اونٹ سے۔

الْمَنْزِلُ السَّكَّانُ يَوْمَ الْخَمِيسِ

چھٹی منزل بروز جمعرات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَآلَهُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
 بِخَيْرِكَ وَعَيْشِي رَوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ وَبِكَلَامِ مُوسَى وَإِنجِيلِ
 عِيسَى وَزَبُورِ دَاوُدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَبِكُلِّ وَحْيٍ أَوْحَيْتَهُ أَوْ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ أَوْ سَائِلٍ أَعْطَيْتَهُ
 أَوْ فَقِيرٍ أَعْنَيْتَهُ أَوْ غَنِيِّ أَفْقَرْتَهُ أَوْ ضَالٍّ هَدَيْتَهُ وَأَسْأَلُكَ
 بِاسْمِكَ الَّذِي وَضَعْتَهُ عَلَى الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى
 السَّمَواتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَارْسَتْ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ
 الَّذِي اسْتَقْرَبَهُ عَرْشُكَ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ لَطَافِ الْمَطَرِ
 الْمُنْزَلِ فِي كِتَابِكَ مِنْ لَدُنْكَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي وَضَعْتَ
 عَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى اللَّيْلِ فَاطْلَمَ وَبِعَظَمَتِكَ وَكِبَرِيَّاتِكَ

وَبِنُورِ وَجْهِكَ اَنْ تَرْزُقَنِي الْقُدْرَانَ الْعَظِيمَ وَتَخْلُطَ بِلَحْمِي
وَدَمِي وَتَمْنَعَنِي وَبَصَرِي وَتَسْتَعْبِلَ بِي جَسَدِي بِحَوْلِكَ وَ
قُوَّتِكَ فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ اللَّهُمَّ لَا تُؤْمِنَا مَكْرَكَ
وَلَا تُنْسِنَا ذِكْرَكَ وَلَا تَهْتِكْ عَنَّا سِتْرَكَ وَلَا تَجْعَلْنَا
مِنَ الْغَافِلِينَ ۝ (جميع اللواتی عن ابی یوسف)

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں بہ طفیل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جو تیرے نبی
ہیں، اور بہ طفیل ابراہیم (علیہ السلام) کے جو تیرے غلیل ہیں، اور بہ طفیل موسیٰ (علیہ
السلام) کے جو تیرے کلیم ہیں، اور بہ طفیل عیسیٰ (علیہ السلام) کے جو روح اللہ اور کلمۃ
اللہ ہیں، اور بہ طفیل کلام حضرت موسیٰ کے، اور انجیل حضرت عیسیٰ کے، اور زبور حضرت
داؤد کے، اور فرقان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے، اور بہ طفیل ہر وحی کے جسے تو نے بھیجا
ہو یا ہر حکم (مکتوبی) کے جسے تو نے جاری کیا ہو، اور بہ طفیل ہر سائل کے جس کو تو نے دیا
ہو، اور بہ طفیل ہر محتاج کے جس کو تو نے تو گھر کیا ہو، اور بہ طفیل ہر تو گھر کے جسے تو نے محتاج
کر دیا ہو، اور ہر گمراہ کے جسے تو نے ہدایت دے دی ہو، اور میں تجھ سے درخواست کرتا
ہوں بہ طفیل تیرے اُس نام کے جس کو تو نے زمین پر رکھا اور وہ ٹھہر گئی، اور آسمانوں پر
رکھا تو وہ قرار پکڑ گئے، اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ جم گئے، اور درخواست کرتا ہوں میں تجھ
سے بہ طفیل اُس نام کے جس سے تیرا عرش ٹھہرا ہوا ہے، اور درخواست کرتا ہوں میں تجھ
سے بہ طفیل اُس نام کے کہ وہ پاک ہے اور ستھرا ہے، اور تیری کتاب میں تیرے پاس
سے نازل ہوا ہے، اور بہ طفیل تیرے اُس نام کے جسے تو نے دن پر رکھا تو وہ روشن ہو گیا
اور رات پر رکھا تو وہ اندھیری ہو گئی، اور بہ طفیل تیری عظمت اور تیری بڑائی کے، اور بہ
طفیل تیرے نور ذات کے، کہ تو مجھے قرآن عظیم نصیب کرے، اور اسے میرے گوشت

میں، اور میرے خون میں، اور میری شفتوں میں، اور میری پینائی میں پیوست کر دے، اور اس پر میرے جسم کو عامل بنادے اپنی قدرت و قوت سے، بے شک نہ کوئی بچاؤ (معصیت سے) ہے، اور نہ کوئی قوت (طاعت ہی) کی ہے، مگر تیرے ذریعہ سے، یا اللہ! تو ہمیں اپنی خفیہ گرفت کی طرف سے بے فکر نہ کر دے، اور نہ ہمیں اپنی یاد سے غافل ہونے دے، اور نہ ہماری پردہ وری کر، اور نہ ہمیں غافلوں میں سے کر۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَخْيِيلَ عَارِفِيكَ وَدَفْعَ بِلَائِكَ وَخُرُوجًا
مِّنَ الدُّنْيَا إِلَى رَحْمَتِكَ يَا مَنْ يَكْفِي عَنْ كُلِّ أَحَدٍ
وَلَا يَكْفِي مِنْهُ أَحَدٌ يَا أَحَدًا مِّنْ لَا أَحَدَ لَهُ وَيَأْسِنَدًا مِّنْ
لَّا سِنَدَ لَهُ انْقِطَعَ الرَّجَاءُ إِلَّا مِنْكَ بَخْنِي مِمَّا أَنَا فِيهِ وَ
أَعِزِّي عَلَيَّ مَا أَنَا عَلَيْكَ مِمَّا نَزَلَ بِي بِجَاهِكَ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ
وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ أَمِينٌ ۝ دستہ رک عن راستہ بکتر اعمال عن ابن مسعود

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں عافیت عاجل کی، اور دفع بلا کی، اور دنیا سے تیری رحمت کی جانب منتقل ہونے کی، اے وہ کہ کافی ہے وہ سب کے عوض اور کوئی بھی کافی نہیں ہے اس کے عوض، اے کس بے کموں کے! اے سہارے بے سہاروں کے! اُمیدیں منقطع ہو چکی ہیں مگر تجھ سے، مجھے نجات دے اُس حال سے جس میں کہ میں ہوں، اور جو بلا کہ نازل ہو چکی ہے اُس کے مقابلہ میں میری مدد کر، صدقہ اپنی ذات پاک کا، اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اس حق کے طفیل میں جو تجھ پر ہے، آمین۔

اللَّهُمَّ اخْرِسْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَانْقُضِي بِرُكْنِكَ الَّذِي

لَا يُزَامُ وَارْحَمْنِي بِقُدْرَتِكَ عَلَى فَلَا أَهْلِكَ وَأَنْتَ رَجَائِي
فَكَمُ مَن نِعْمَةٍ أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ قَلَّ لَكَ بِهَا شُكْرِي وَكَمُ
مَنْ بَلِيَّةٍ ابْتَلَيْتَنِي بِهَا قَلَّ لَكَ بِهَا صَبْرِي فَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ
نِعْمَتِهِ شُكْرِي فَلَمْ يُخْرِ مِنْهُ وَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ بَلِيَّتِهِ صَبْرِي
فَلَمْ يُخِذْ لِي وَيَا مَنْ تَرَانِي عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يُفْضَحْ حَنِي :

(مکرر احوال میں)

یا اللہ! میری تکہانی کرا اپنی اُس آنکھ سے جو کبھی سوتی نہیں، اور مجھے اپنی اُس قوت کی آڑ
میں لے لے جس کے پاس کوئی نہیں پہنک سکتا، اور مجھ پر اپنی اس قدرت سے رحم کر جو
تجھ کو مجھ پر حاصل ہے، تاکہ میں ہلاک نہ ہوں، اور تو ہی میری امید گاہ ہے، کتنی ہی
نعمتیں تو نے مجھے دیں، اور میرا اُن کے لئے شکر کم ہی رہا، اور کتنی مصیبتیں ہیں جن میں
تو نے مجھے مبتلا کیا، اور میرا صبر اُن پر کم ہی رہا، پس اے وہ کہ اُس کی نعمت کے وقت
میرا شکر کم رہا، پھر بھی مجھے محروم نہ کیا، اور اے وہ کہ اس کے ابتلاء کے وقت میرا صبر کم
رہا، پھر بھی اس نے میرا ساتھ نہ چھوڑا، اور اے وہ کہ مجھے گناہوں پر دیکھا، پھر بھی مجھے
فضیلت نہ کیا۔

يَا ذَا الْمَعْرِوْفِ الَّذِي لَا يَنْقُضِي أَبَدًا وَيَا ذَا النِّعَمَاءِ الَّتِي
لَا تُخْصَّ أَبَدًا أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
وَبِكَ أَدْرَأُ نِيْ خَوْرِ الْأَعْدَاءِ وَالْجَبَابِرَةِ :

(مکرر احوال میں)

اے ایسے احسان والے جس کا احسان کبھی ختم نہ ہوا اور اے ایسے نعمتوں والے کہ جس کی

نعتیں بھی شمار نہ ہوئیں! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر رحمت کامل نازل کر، میں تیرے ہی زور پر بھڑ جاتا ہوں دشمنوں اور زور آوروں کے مقابلہ میں۔

اللَّهُمَّ اعِنِّي عَلَى دِينِي بِالدُّنْيَا وَعَلَى آخِرَتِي بِالتَّقْوَى وَاحْفَظْنِي
فِيمَا عِبْتُ عَنْهُ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي فِي مَا حَضَرَتْهُ يَا مَنْ
لَا تَضُرُّهُ الدُّنُوبُ وَلَا تَنْقُصُ الْمَغْفِرَةُ هَبْ لِي مَا لَا
يَنْقُصُكَ وَاعْفِرْ لِي مَا لَا يَضُرُّكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ
أَسْأَلُكَ فَرَجًا قَرِيبًا وَصَبْرًا جَمِيلًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَالْعَافِيَةَ
مِنْ جَمِيعِ الْبَلَاءِ وَأَسْأَلُكَ تِمَامَ الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ دَوَامَ
الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ الْفَيْعَ عَنِ
النَّاسِ وَالْأَحْوَالَ وَالْقُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ (الحرب العظمیٰ)

یا اللہ! میرے دین پر مددگار دنیا کو بنا دے، اور میری آخرت پر مددگار تقویٰ کو کر دے، اور تو ہی محافظ رہ میری ان چیزوں کا جو آنکھوں سے دور ہیں، اور ان چیزوں میں جو میرے پیش نظر ہیں تو مجھے میرے نفس کے حوالہ نہ کر، اے وہ کہ نہ اسے گناہ نقصان پہنچا سکتے ہیں، اور نہ اس کے ہاں مغفرت کوئی کمی کرتی ہے، مجھے وہ چیز دے جو تیرے ہاں کمی نہیں کرتی، معاف کر دے مجھے وہ چیز کہ تجھے نقصان نہیں پہنچاتی، تو بے شک تو ہی بڑا دینے والا ہے، میں درخواست کرتا ہوں تجھ سے فوری کشمکش کی، اور صبر جمیل کی، اور رزق وسیع کی، اور جملہ بلاؤں سے امن کی، اور میں مانگتا ہوں تجھ سے پورا چین اور مانگتا ہوں تجھ

سے اس چین کا دوام، اور مانگتا ہوں تجھ سے اُس چین پر توفیقِ شکر، اور مانگتا ہوں تجھ سے مخلوق کی طرف سے بے احتیاجی، اور نہ کوئی بچاؤ ہے (مانگتا ہوں سے) اور نہ کوئی قوت ہے (طاعت کی) بجز اللہ بزرگ و برتر کے ذریعہ کے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ سِرِّي رِيَّ خَيْرًا مِنْ عَلَانِيَتِي وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِي صَالِحَةً اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ صَالِحٍ مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنَ الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَالْوَلَدِ غَيْرِ ضَالٍّ وَلَا مُضِلٍّ ﴿ترجمہ ابن عمر﴾

یا اللہ! میرے باطن کو میرے ظاہر سے بہتر کر دے، اور میرے ظاہر کو صالح بنادے، یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں اُن اچھی چیزوں کی جو تو لوگوں کو دیتا ہے، مال ہو یا بیوی بچے، میں نہ گمراہ ہوں، نہ گمراہ کرنے والا ہوں۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُتَخَبِّينَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ الْوَفِدِ الْمُتَقَبِّلِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً تَوْمِنُ بِإِلْقَائِكَ وَتَرْضَى بِقَضَائِكَ وَتَقْنَعُ بِعَطَائِكَ ﴿عن ابی الدرداء علی﴾

یا اللہ! ہمیں منتخب بندوں میں سے کر لے جن کے چہرے اور اعضاء روشن ہوں گے، اور جو مقبول مہمان ہوں گے، یا اللہ! میں تجھ سے ایسا نفس مانگتا ہوں جو تجھ پر اطمینان رکھے، اور تیرے ملنے کا یقین رکھے، اور تیری مشیت پر راضی رہے، اور تیرے عطیہ پر قناعت رکھے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا مَعَدًّا وَامِكَ وَلَكَ

الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُودِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا
 مُنْتَهَى لَهُ دُونَ مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا يُرِيدُ
 قَائِلُهُ إِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَ
 تَنَفُّسٍ كُلِّ نَفْسٍ أَللَّهُمَّ أَقْبِلْ بِقَلْبِي إِلَى دِينِكَ وَاحْفَظْ
 مِنِّي وَرَأْيَا بِرَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْنِي أَنْ أَمُرَكَ وَاهْدِنِي
 أَنْ أَضِلَّ ۞ (کنز العمال عن ابی الدرداء و علیؑ)

یا اللہ! حمد تیرے ہی لئے ہے، ایسی حمد کہ تیری بیستگلی کے ساتھ وہ بھی ہمیشہ رہے، اور
 تیرے ہی لئے حمد ہے، ایسی حمد کہ تیرے دوام کے ساتھ وہ بھی دائم رہے، اور تیرے ہی
 لئے حمد ہے ایسی حمد کہ اس کی انتہا تیری مشیت کے ادھر نہیں، اور تیرے ہی لئے حمد ہے
 ایسی حمد کہ اس کے قائل کا مقصود تمام تر تیری ہی خوشنودی ہے، اور تیرے ہی لئے حمد ہے،
 ایسی حمد جو ہر پلک جھپکانے اور ہر سانس لینے کے ساتھ ہو، یا اللہ! میرے دل کو اپنے
 دین کی طرف متوجہ کر دے، اور ہماری حفاظت ادھر ادھر سے رکھ اپنی رحمت کے ساتھ، یا
 اللہ! مجھے ثابت قدم رکھ کہیں ڈگ نہ جاؤں، اور مجھے ہدایت پر رکھ کہیں گمراہ نہ ہو جاؤں۔

اللَّهُمَّ كَمَا أَحْلَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ قَلْبِي فَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ الشَّيْطَانِ
 وَعَمَلِهِ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَلَا تَحْرِ مَنَا رِزْقَكَ وَبَارِكْ
 لَنَا فِيهِ ارْزُقْنَا وَاجْعَلْ غِنَاءَ نَافِيِ الْفُسِينَا وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا فِيْمَا
 عِنْدَكَ ۞ (کنز العمال عن ابن عباسؓ۔ المذهب الاعظم للفقہاء)

یا اللہ! تو جس طرح حائل ہے مجھ میں اور میرے دل میں، تو حائل رہ مجھ میں اور شیطان اور اس کام میں، یا اللہ! ہمیں اپنا فضل نصیب کر اور ہمیں اپنے رزق سے محروم نہ رکھ، اور جو رزق تو نے ہمیں دیا ہے، اس میں برکت دے، اور ہمارے دلوں کو غنی کر دے، اور جو کچھ تیرے پاس ہے اس کی طرف ہمیں رغبت دے دے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهُ وَاسْتَهْدَاكَ
فَهَدَيْتَهُ وَاسْتَنْصَرَكَ فَنَصَرْتَهُ؛ (سکونِ اعمال، من، نس)

یا اللہ! مجھے اُن میں کر دے جنہوں نے تجھ پر توکل کیا، پس تو اُن کے لئے کافی ہو گیا، اور انہوں نے تجھ سے ہدایت چاہی، سو تو نے انہیں ہدایت دے دی، اور انہوں نے تجھ سے مدد چاہی، سو تو نے انہیں مدد دے دی۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ وَسْ قَلْبِي خَشِيَّتَكَ وَذِكْرَكَ وَاجْعَلْ هَمِّي
وَهَوَايَ فِيهَا تَحِبُّ وَتَرْضَى اللَّهُمَّ وَمَا ابْتَلَيْتَنِي بِهِ مِنْ رَحَاءٍ
وَشِدَّةٍ فَاسْكِنْنِي بِسُنَّةِ الْحَقِّ وَشَرِيعَةِ الْإِسْلَامِ ذَا الْحَرْبِ يَتَوَكَّلُ عَلَى اللَّهِ
یا اللہ! میرے دل کے وسوسوں کو اپنی خشیت اور اپنی یاد بنادے، اور میرے شوق اور ہمت کی چیز کو وہی کر دے جسے تو اچھا سمجھتا ہو اور پسند کرتا ہو، یا اللہ! تو میرا امتحان نرمی یا سختی غرض جس چیز سے بھی کرے، تو مجھے طریقِ حق اور شریعتِ اسلام پر جمائے رکھ۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَمَامَ النِّعْمَةِ فِي الْأَشْيَاءِ كُلِّهَا وَالشُّكْرُ لَكَ
عَلَيْهَا حَتَّى تَرْضَى وَبَعْدَ الرِّضَى الْخَيْرَةُ فِي جَمِيعِ مَا يَكُونُ
فِيهِ الْخَيْرَةُ وَلِجَمِيعِ مَيْسُورِ الْأُمُورِ كُلِّهَا لَا يَبْعَثُورُهَا يَا كَرِيمُ؛

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں جملہ اشیاء میں نعمت کے پورے ہونے کی، اور ان پر تیرے شکر کی توفیق پانے کی، یہاں تک کہ تو خوش ہو جائے، اور بعد خوش ہو جانے کے، میرے لئے انتخاب کر دے تمام ایسی چیزوں میں جن میں انتخاب ہوتا ہے، اور انتخاب بھی سب ہی آسان کاموں کا، نہ کہ دشوار کاموں کا، اے کریم!

اللَّهُمَّ فَالِقَ الْإِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ
حُسْبَانًا قَوِّنِي عَلَى الْجِهَادِ فِي سَبِيلِكَ ۝ (الحجرات المکرمہ لغزالی)

یا اللہ! صبح کے نکالنے والے اور رات کو آرام کا وقت بنانے والے، اور سورج اور چاند کو وقت کا مقیاس بنانے والے، مجھے اپنی راہ میں جہاد کی قوت دے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِي بِلَائِكَ وَصَنِيعِكَ إِلَى خَلْقِكَ وَلَكَ
الْحَمْدُ فِي بِلَائِكَ وَصَنِيعِكَ إِلَى أَهْلِ بَيْوتِنَا وَلَكَ الْحَمْدُ
فِي بِلَائِكَ وَصَنِيعِكَ إِلَى أَنْفُسِنَا خَاصَّةً وَلَكَ الْحَمْدُ
بِمَاهِدَيْتِنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا أَكْرَمْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا
سَرَرْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْقُرْآنِ وَلَكَ الْحَمْدُ
بِالْأَهْلِ وَالْمَالِ وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْعَافَاةِ وَلَكَ الْحَمْدُ حَتَّى
تَرْضَى وَلَكَ الْحَمْدُ إِذَا رَضِيتَ يَا أَهْلَ التَّقْوَى وَاهْلَ الْمَغْفِرَةِ

یا اللہ! تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے ابتلاء میں، اور تیری مخلوق کے ساتھ تیرے برتاؤ میں، اور تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے ابتلاء میں اور ہمارے گمراہوں کے ساتھ تیرے برتاؤ میں، اور تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے ابتلاء میں اور خاص ہماری جانوں کے ساتھ

تیرے برتاؤ میں، اور تیرے ہی لئے حمد ہے اس پر کہ تو نے ہمیں ہدایت دی، اور تیرے ہی لئے حمد ہے اس پر کہ تو نے ہمیں عزت دی، اور تیرے ہی لئے حمد ہے کہ تو نے ہماری پردہ پوشی کی، اور تیرے ہی لئے حمد ہے قرآن پر، اور تیرے ہی لئے حمد ہے اہل و مال پر، اور تیرے ہی لئے حمد ہے درگزر کرنے پر، اور تیرے ہی لئے حمد ہے یہاں تک کہ تو خوش ہو جائے، اور تیرے ہی لئے حمد ہے جبکہ تو خوش ہو جائے، اے وہ کہ جس ذات سے ڈرنا چاہئے، اور اے وہ کہ تو ہی مغفرت کر سکتا ہے۔

اللَّهُمَّ وَفَّقْنِي لِمَا تَحِبُّ وَتَرْضَى مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ
وَالنِّيَّةِ وَالْهُدَى إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِمَا كُنْتَ أَعْمَلُ عَنْ ابْنِ عَمْرٍ
يا اللہ! مجھے اس چیز کی توفیق دے جسے تو اچھا سمجھے، خواہ وہ قول ہو یا عمل یا نیت یا طریق، بے شک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ خَلِيلٍ مَّا كَرِهْنَا لَهُ تَرْيَافٍ وَ
قَلْبُهُ يَرْعَانِي إِنْ رَأَى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَإِنْ رَأَى سَيِّئَةً
أَذَاعَهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاؤُسِ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ إِبْلِيسَ وَجُنُودِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي
أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَاءِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
مِنْ أَنْ تَصُدَّ عَنِّي وَجْهَكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ
بِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يَخْزِينِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ

يُؤْذِنِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ أَمَلٍ يُؤْلِيهِنِي وَأَعُوذُ بِكَ
مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يُنْسِينِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ عَنَى يُصْغِيْنِي
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الْهَمِّ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ
مَوْتِ الْغَمِّ :- (کنز العمال وغیرہ)

یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں مکار دوست سے جس کی آنکھیں تو مجھے دیکھتی ہوں اور اس کا قلب مجھے چرے لیتا ہو، اگر وہ بھلائی دیکھے تو اُسے دہادے اور بُرائی دیکھے تو اُس کا چرچا کرے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں شدت فقر سے اور شدت محتاجی سے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اطمینان سے اور اس کے لشکر سے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں عورتوں کے فتنہ سے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ تو قیامت کے دن مجھ سے منہ پھیر لے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں ہر اُس عمل سے جو مجھے رُسوا کرے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے ساتھی سے جو مجھے تکلیف دے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں، ہر ایسے منصوبے سے جو مجھے غافل گردے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے فقر سے جو مجھے ہول میں ڈال دے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسی دولت سے جو میرا دماغ چلا دے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں فکر کی موت سے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں غم کی موت سے۔

الْمَنْزِلُ السَّابِعُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

ساتویں منزل بروز جمعہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ يَا كَبِيرُ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا مَنْ
لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا وَزِيرَ لَهُ وَيَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيرِ
وَيَا عَصَمَةَ الْبَآئِسِ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ وَيَا رَازِقَ الْفَطْلِ
الصَّغِيرِ وَيَا جَابِرَ الْعَظِيمِ الْكَسِيرِ ادْعُوكَ دُعَاءَ الْبَآئِسِ
الْفَقِيرِ كَدُّ دُعَاءِ الْمُضْطَرِّ الضَّرِيرِ أَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ
الْعَرْشِ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمَفَاتِيحِ الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ
وَبِالْأَسْمَاءِ الثَّمَانِيَةِ الْمَكْتُوبَةِ عَلَى قَرْنِ الشَّمْسِ أَنْ
تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي وَجَلَاءَ حُزْنِي ۝ (الحزب الأعظم للفقراء)

اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! یا اللہ! اے بڑائی
والے! اے سننے والے! اے دیکھنے والے! اے وہ کہ جس کا نہ کوئی شریک ہے اور نہ

مشیر! اے آفتاب و ماہتاب روشن کے پیدا کرنے والے! اور اے مصیبت زدہ، ترساں و پناہ جو کے پناہ! اور اے ننھے بچے کی روزی پہنچانے والے! اور اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کے جوڑنے والے! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں مصیبت زدہ محتاج کی سی درخواست، بے قرار آفت زدہ کی سی درخواست، تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے عرش کے بندہائے عزت کے واسطے سے، اور تیری کتاب کی کلید ہائے رحمت کے واسطے سے، اور ان آٹھ ناموں کے واسطے سے جو ریخ آفتاب پر لکھے ہوئے ہیں، یہ کہ قرآن کو میرے دل کی بہار اور میرے غم کی کشائش بنادے۔

رَبَّنَا اتِّقِنَا فِي الدُّنْيَا كَذَا وَكَذَا يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيدٍ
وَيَا صَاحِبَ كُلِّ فَرِيدٍ وَيَا قَرِيبًا غَيْرَ بَعِيدٍ
وَيَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ وَيَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوبٍ يَا سَحْيَ يَا قِيَوْمُ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا نُورَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَا مَرْيُومَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا جَبَّارَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا عِمَادَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا بَدِيْعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَا قِيَامَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا صَرِيحَ
الْمُسْتَصْرِحِينَ وَمُنْتَهَى الْعَايِذِينَ وَالْمُقَرِّجِ عَنِ
الْمَكْرُوبِينَ وَالْهَرُوحِ عَنِ الْمُغْنُوْبِينَ وَيُجِيبُ دُعَاءَ الْمُضْطَرِّينَ

یہاں مطلوب مباح کا تصور کرے

وَيَا كَاشِفَ الْمَكْرُوبِ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 مَنزُورٌ بِكَ كُلُّ حَاجَةٍ ۞ (مکنز العمال عن انس)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں فلاں فلاں چیز عطا کر، اے تمسکس ہر اکیلے کے! اور
 اے رفیق ہر تنہا کے! اور اے ایسے قریب جو بعید نہیں! اور اے ایسے حاضر جو غائب نہیں!
 اور اے ایسے غالب جو مغلوب نہیں! اور یا حی یا قیوم! اے بزرگی اور عظمت والے! اور
 اے آسمانوں اور زمین کے نور! اور اے آسمانوں اور زمین کی زینت! اے انتظام رکھنے
 والے آسمانوں اور زمینوں کے! اور اے آسمانوں اور زمین کے تھامنے والے! اور اے
 آسمانوں اور زمین کے موجد! اور اے آسمانوں اور زمین کے قائم رکھنے والے! اور اے
 بزرگی اور عظمت والے! اے فریادیوں کے دادرس! اور پناہ مانگنے والوں کی آخری دوا!
 اور اے بے چینوں کے کشاکش دینے والے! اور غمزدوں کے راحت دینے والے! اور
 بے قراروں کی دعا قبول کرنے والے! اور اے صاحب کرب کو شفا دینے والے! اے
 الہ العالمین! اور اے ارحم الراحمین! تیرے ہی سامنے ہر حاجت پیش ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَ عَظِيْمًا اِنَّكَ سَمِعْتَ عَلِيْمًا اِنَّكَ غَفُوْرٌ
 رَّحِيْمٌ اِنَّكَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ الْبَرُّ الْجَوَادُ
 الْكَرِيْمُ اغْفِرْ لِيْ وَاَرْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاَرْزُقْنِيْ وَاَسْتُرْنِيْ
 وَاجْبُرْنِيْ وَاَرْفَعْنِيْ وَاَهْدِنِيْ وَلَا تُضِلَّنِيْ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ
 بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلَيْكَ رَبِّ فَحَبِّبْنِيْ
 وَفِيْ نَفْسِيْ لَكَ فَذَلِّلْنِيْ وَفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِيْ وَمِنْ

سَيِّئِ الْأَخْلَاقِ فَجَنِّبْنِي اللَّهُمَّ إِنَّكَ سَأَلْتَنَا مِنْ أَنْفُسِنَا
مَا لَا نَمْلِكُكَ إِلَّا بِكَ فَأَعْطِنَا مِنْهَا مَا يُرْضِيكَ عَنَّا ۝
(مکمل اعمال من اللہ صحتہ و ابن ہریرہ)

یا اللہ! تو خالقِ اعظم ہے، تو سب کچھ سنتا، سب کچھ جانتا ہے، تو غفور ہے، تو رحیم ہے، تو ہی عرشِ عظیم کا مالک ہے، یا اللہ! تو محسن ہے، صاحبِ جود ہے، صاحبِ کرم ہے، تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر، اور مجھے چین دے، اور مجھے رونوی دے، اور میری پردہ پوشی کر، اور میرے نقصان کو پورا کر دے، اور مجھے بلندی دے، اور مجھے ہدایت دے، اور مجھے گمراہ نہ کر، اور مجھے جنت میں اپنی رحمت سے داخل کر دے، اے ارحم الراحمین! اے میرے پروردگار! مجھے اپنا بنالے، اور میرے دل میں اپنے مقابلہ میں فرمانبرداری ڈال دے، اور لوگوں کی نظر میں مجھے معزز کر دے، اور میرے اخلاق سے مجھے بچا دے، یا اللہ! تو نے ہماری ذات سے ان اعمال کو طلب کیا ہے جن پر ہم کوئی اختیار بغیر تیری توفیق کے نہیں رکھتے، تو تو ہمیں ان میں سے اس عمل کی توفیق دے دے، جو تجھے ہم سے رضا مند کر دے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا دَائِمًا وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا خَاشِعًا وَ
أَسْأَلُكَ يَقِيْنًا صَادِقًا وَأَسْأَلُكَ دِيْنًا قَيِّمًا وَأَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ
مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَأَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ الشُّكْرَ
عَلَى الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ الْغِنَى عَنِ النَّاسِ اللَّهُمَّ إِنِّي
أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَبَيَّنَ إِلَيْكَ مِنْهُ شَرٌّ عُدْتُ فِيهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ

لَهَا أَعْظَمُكَ مِنْ نَفْسِي ثُمَّ أُوْفِ لَكَ بِهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ
 لِلنِّعَمِ الَّتِي تَقَوَّيْتُ بِهَا عَلَى مَعْصِيَتِكَ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ
 خَيْرٍ أَرَدْتُ بِهِ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِي فِيهِ مَا لَيْسَ لَكَ
 اللَّهُمَّ لَا تُخْزِنِي فَإِنَّكَ بِي عَالِمٌ وَلَا تُعَذِّبْنِي فَإِنَّكَ عَلَيَّ قَادِرٌ
 (کنز العمال عن علی بن عمر)

یا اللہ! میں تجھ سے طلب کرتا ہوں ہمیشہ رہنے والا ایمان، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں
 خشوع والا دل، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں سچا یقین، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں دیرین
 مستقیم، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں ہر بلا سے امن، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں امن کا
 دوام، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں امن پر (توفیق) شکر، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں خلق کی
 طرف سے بے نیازی، یا اللہ! تجھ سے معافی چاہتا ہوں اس گناہ کی جس سے میں نے
 توبہ کی ہو اور پھر لوٹ کر اُس کو کیا ہو، اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں اُس عہد کی جو میں نے
 اپنی جانب سے دیا ہو اور پھر اس کو وفا نہ کیا ہو، اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں اُن نعمتوں
 کے بارہ میں جن سے میں نے قوت حاصل کر کے اُسے تیری نافرمانی میں لگایا، اور تجھ
 سے معافی چاہتا ہوں اُس نیکی کے بارہ میں کہ میں نے اس کو خلاصہ تیرے لئے کرنا چاہا
 پھر اُس میں اُن چیزوں کی آمیزش کر لی جو صرف تیرے لئے نہ تھیں، یا اللہ! مجھے رُسوانہ
 کرنا، بے شک تو مجھے خوب جانتا ہے، اور مجھ پر عذاب نہ کرنا، بے شک تو مجھ پر ہر طرح
 قدرت رکھتا ہے۔

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ
 اكْفِنِي كُلَّ مِثْلِهِمْ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ وَمِنْ أَيْنِ شِئْتَ

حَسْبِيَ اللَّهُ لِيَدِينِي حَسْبِيَ اللَّهُ لِدُنْيَايَ حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَا
 أَهَمَّنِي حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ بَغَى عَلَيَّ حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ حَسَدَنِي
 حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ كَادَنِي بِسُوءٍ حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَوْتِ
 حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَسْأَلَةِ فِي الْقَبْرِ حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْهِزْأِ
 حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
 وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۞ (کنز العمال عن ابی والیہ رحمہ اللہ)

یا اللہ! ساتوں آسمانوں کے مالک اور عرشِ عظیم کے مالک، یا اللہ! تو میرے لئے ہر مہم میں کافی ہو جا جس طرح تو چاہے اور جس جگہ سے تو چاہے، کافی ہے مجھے اللہ میرے دین کے لئے، کافی ہے مجھے اللہ میری دنیا کے لئے، کافی ہے مجھے اللہ میری فکروں کے لئے، کافی ہے مجھے اللہ اُس شخص کے مقابلہ کے لئے جو مجھ پر زیادتی کرے، کافی ہے مجھے اللہ اُس شخص کے لئے جو مجھ سے حسد کرتا ہو، کافی ہے مجھے اللہ اُس شخص کے لئے جو مجھے بُرائی کے ساتھ دھوکا دیتا ہے، کافی مجھے اللہ موت کے وقت، کافی ہے مجھے اللہ سوال قبر کے وقت، کافی مجھے اللہ میزان (حشر) کے پاس، کافی ہے مجھے اللہ صراط (محشر) کے پاس، کافی ہے مجھے اللہ کہ کوئی معبود نہیں ہے سوا اُس کے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ ثَوَابَ الشَّاكِرِينَ وَنُزُلَ الْمُتَقَرَّبِينَ وَ
 مُرَافَقَةَ النَّبِيِّينَ وَيَقِينَ الصَّالِحِينَ وَذِلَّةَ الْمُتَّقِينَ

وَإِخْبَاتِ الْمُؤْمِنِينَ حَتَّى تَوْفَانِي عَلَى ذَلِكِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

(الحزب الاعظم للفقاری)

یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اجر، شکر گزاروں کا ساء اور مہمانداری، مقررین کی سی، اور رفاقت انبیاء (علیہم السلام) کی، اور اعتقاد، صہد یقوں کا ساء، اور خاکساری، اہل تقویٰ کی سی، اور خشوع، اہل یقین کا ساء، یہاں تک کہ تو اسی حال پر مجھے اٹھالے، اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحیم!

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنِعْمَتِكَ السَّابِقَةِ عَلَيَّ وَبِلَائِكَ لِحَسَنِ الَّذِي ابْتَلَيْتَنِي بِهِ وَفَضْلِكَ الَّذِي فَضَّلْتَ عَلَيَّ أَنْ تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَمَرْحَمَتِكَ

(کنز العمال ج ۱ ص ۱۰۰)

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں بہ واسطہ اس انعام کے جو سابق میں مجھ پر رہا ہے، اور بہ واسطہ اس اچھے امتحان کے جو تو نے لیا ہے، اور بہ واسطہ اس فضل کے جو تو نے مجھ پر کیا ہے، اس کی کہ تو مجھے اپنے احسان اور فضل و رحمت سے جنت میں داخل کرے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا دَائِمًا وَهُدًى قَيِّمًا وَعِلْمًا نَافِعًا

(کنز العمال ج ۱ ص ۱۰۰)

یا اللہ! میں تجھ سے طلب کرتا ہوں ایمان دائم اور ہدایت محکم اور علم نفع بخش۔

اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِفَاجِرٍ عِنْدِي نِعْمَةً أَكْفِيَنِي بِهَا فِي الدُّنْيَا

وَالْآخِرَةِ (کنز العمال ج ۱ ص ۱۰۰)

یا اللہ! کسی بدکار کا مجھ پر احسان نہ ہونے دے کہ مجھے دنیا اور آخرت میں اس کا معاوضہ کرنا پڑے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي خُلُقِي وَطَيِّبْ لِي كَسْبِي وَ
قَيِّعْنِي بِمَارَزَقَتِي وَلَا تُذْهِبْ طَلِبَتِي إِلَى شَيْءٍ صَوَّفَتْهُ
عَيْنِي ۝ کنز العمال عن علیؑ

یا اللہ! میرے گناہ بخش دے، اور میرے اخلاق کو وسیع کر دے اور میری آمدنی کو حلال
رکھ، اور جو کچھ تو نے مجھے دے رکھا ہے بس اس پر مجھے قانع کر دے، اور اس چیز کی
طرف میری طلب ہی کو تھ لے جا جو تو نے مجھ سے ہٹا لی ہو۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَجِيرُكَ مِنْ جَمِيعِ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَ وَأَخْتَسِرُ
بِكَ مِنْهُمْ وَأَجْعَلْ لِي عِنْدَكَ وَلِيَّةً وَأَجْعَلْ لِي عِنْدَكَ
زُلْفَى وَحُسْنَ مَآبٍ وَأَجْعَلْنِي مِنْ يَخَافُ مَقَامَكَ وَ
وَعِيدَكَ وَيَرْجُو لِقَاءَكَ وَأَجْعَلْنِي مِنْ يُتُوبُ إِلَيْكَ
تُوبَةً نَصُوحًا وَأَسْأَلُكَ عَمَلًا مُتَقَبَّلًا وَعِلْمًا بِخَيْرِهَا وَسَعْيًا
مَشْكُورًا وَتَجَارَةً لَا تُنْتَبِزُ ۝ کنز العمال عن انسؓ وانیؓ

یا اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں تمام اُن چیزوں سے جو تو نے پیدا کی ہیں، اور اُن سے
تیری حفاظت میں آتا ہوں، اور میرے لئے اپنے ہاں دخل پیدا کر دے، اور میرے لئے
اپنے ہاں تقرب اور حسن مراجعت پیدا کر دے، اور مجھے اُن لوگوں میں سے کر دے جو
تیرے سامنے کھڑے ہونے سے اور تیری وعید سے ڈرتے ہیں، اور تیرے دیدار کی تمنا
رکھتے ہیں، اور مجھے اُن لوگوں میں سے کر دے جو تیری طرف توجہ خالص کے ساتھ رُجوع
کرتے ہیں، اور تجھ سے طلب رکھتا ہوں عمل مقبول کی، اور علم کارآمد کی، اور سعی مشکور کی،

اور تجارت کامیاب کی۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فُكَاكَ سَقَبَتِي مِنَ النَّارِ اللَّهُمَّ ارْعِنِي
عَلَى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكْرَاتِ الْمَوْتِ

(کتاب الاذکار السنوی من مائتہ
ممنز اعمال من مائتہ)

یا اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ دوزخ سے میری جاں بخشی کر دی جائے، یا اللہ!
میری مدد کرموت کی ہے ہوشیوں اور سختیوں پر۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَالْحَقِّي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى

یا اللہ! مجھے بخش دے، اور مجھ پر رحم فرما، اور مجھے اعلیٰ رفیقوں کے ساتھ جاملے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَأَنَا أَعْلَمُ
وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَدْعُو عَلَيَّ رَاحِمٌ
قَطَعَهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَشِيْ عَلَى بَطْنِهِ وَمِنْ شَرِّ
مَنْ يَمْشِي عَلَى رِجْلَيْهِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِي عَلَى أَرْبَعٍ اللَّهُمَّ
إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ إِمْرَأَةٍ تَشِيْبُنِي قَبْلَ الْمَشِيْبِ وَأَعُوذُ بِكَ
مِنْ وَلَدٍ يَكُونُ عَلَيَّ وَبَالًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ فِي الْحَقِّ
بَعْدَ الْيَقِيْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَ
أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ يَوْمِ الدِّينِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ
الْفُجْأَةِ وَمِنْ لَذَعِ الْحَيَّاتِ وَمِنْ السَّبْعِ وَمِنْ الْغَرَقِ وَمِنْ

الْحَرَقِ وَمِنْ أَنْ أَخْرَجَ عَلَى شَيْءٍ وَمِنْ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الرَّحْفِ
 یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ تیرے ساتھ کچھ بھی شریک کروں
 ورنہ اُنحالیکہ اُسے جان رہا ہوں، اور تجھ سے اُس (شرک) کی معافی چاہتا ہوں جسے نہ جانتا
 ہوں، اور تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ مجھے کوئی رشتہ دار بددعا دے جس کی میں نے
 حق تلفی کی ہو، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اُس حیوان کے شر سے جو پیٹ کے بل
 چلتا ہے، اور اُس حیوان کے شر سے جو دو پیروں سے چلتا ہے، اور اُس حیوان کے شر سے
 جو چار پیروں سے چلتا ہے، یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں ایسی عورت سے جو مجھے
 بڑھاپے سے قبل ہی بوڑھا کر دے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ایسی اولاد سے جو مجھ پر
 وبال ہو، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ایسے مال سے جو میرے حق میں عذاب ہو جائے، یا
 اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں حق بات میں اعتقاد کے بعد شک لانے سے، اور تیری
 پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں روز جزا کی سختی سے، یا
 اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں موت ناگہانی سے، اور سانپ کے کاٹنے سے، اور
 درندے سے، اور دُوبٹے سے، اور جل جانے سے، اور اس سے کہ کسی چیز پر گر پڑوں اور
 لشکر کے بھاگنے کے وقت مارے جانے سے۔

شَرِّقُولْ بَعْدَ الْحَتْمِ وَتَقَبَّلْ هَذِهِ الدَّعَوَاتِ فِي حَقِّ مُحَمَّدٍ
 أَشْرَفِ عَلَى وَعَبْدٍ لَوْ اسْعُرَ مُحَمَّدٌ مُصْطَفَى وَحُمِدَ عَلَى مُحَمَّدٍ شَفِيعِ
 وَعَبْدٍ لِيُجِدَ فِي حَقِّ آبَائِهِمْ وَأُمَّهَاتِهِمْ وَجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنَاتِ
 وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِ الْكَائِنَاتِ وَآكَرَمِ الْأَوْقَاتِ صَلَوةً تَسْبِقُ
 الْغَايَاتِ

پھر ان دُعاؤں کے ختم کے بعد کہے :- ان دُعاؤں کو قبول فرما حضرت مولانا محمد اشرف علیؒ (مؤلف کتاب) اور مولوی عبدالواسع مرحوم (ناظم ترجمہ) اور مولوی حکیم محمد مصطفیٰ مرحوم (مترجم اول) اور محمد علی مرحوم (سائی ترجمہ) اور مولانا محمد شفیع دیوبندی اور عبدالماجد دریاپادی (مترجم ثانی) کے حق میں، اور اُن کے والدین اور جملہ ایمان والوں اور ایمان والیوں کے حق میں، اور حق تعالیٰ رحمت کاملہ نازل فرمائے سرور کائنات اور بہترین مخلوقات پر، ایسی رحمت کہ جس کی کوئی حد و نہایت نہ ہو۔